REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO.R.N 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP.3

جلد ۲۹　　شمارہ ۳۲

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ ″
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۵ ″
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516

۲۲ر رمضان المبارک ۱۴۰۰ ہجری　　۷ر ظہور ۱۳۵۹ ہش　　۷ر اگست ۱۹۸۰ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۴ر ظہور (اگست) — سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل مجریہ ۲۷ر وفا (جولائی) کے ذریعہ موصولہ اطلاع مظہر ہے کہ:- حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی جانب سے موصولہ تازہ ترین کیبل گرام کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ ان دنوں کوپن ہیگن میں تشریف فرما ہیں احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہر آن اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور بیرونی ممالک کے اس تبلیغی سفر میں حضور کو اپنی خاص تائیدات سے نوازے آمین — قادیان ۴ر ظہور (اگست) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و بچگان اور جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

★ ہفتہ زیر اشاعت میں درس القرآن کے خصوصی پروگرام کے سلسلہ میں مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خنداشی نے سورۃ الشعراء تا سورۃ عنکبوت اور مکرم مولوی سید صباح الدین صاحب نے سورۃ روم تا سورۃ یٰسٓ کا درس مکمل کیا اور اب مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم سورۃ الصّٰفّٰت تا سورۃ شوریٰ کا درس شروع کر رہے ہیں۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

مقامی اخبارات اور ریڈیو میں پریس کانفرنس کی خبر کی وسیع پیمانے پر اشاعت

★ نمایاں شخصیتوں کو دیئے گئے ڈنر میں شمولیت ★ زیورچ کے احباب جماعت سے ملاقات ★ چار روزہ کامیاب دورہ فرمانے کے بعد بخیریت فرینکفورٹ واپسی ★ اور کوپن ہیگن کے لئے روانگی

قادیان ۴ر ظہور (اگست) — حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اپنے بابرکت سفر بیرونی ممالک کے دوران زیورچ (سوئٹزرلینڈ) میں اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کے بارہ میں روزنامہ الفضل ربوہ کے ۲۱ تا ۲۶ وفا (جولائی) کے شماروں کے ذریعہ جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کا خلاصہ قارئین بدر کی آگاہی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

مورخہ ۲۱ر وفا امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہونے والی کیبل گرام جو پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے سوئٹزرلینڈ کے دار الحکومت فرینکفورٹ سے بھیجی ہے اور یہاں کل ۱۹ر جولائی کو موصول ہوئی ہے میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ بذریعہ کار مورخہ ۱۲ر جولائی کی شام کو زیورچ پہنچے۔ مورخہ ۱۶ر جولائی کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شہر کے ایک بہت بڑے ہوٹل "گرینڈ زیورچ ہوٹل" میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اس پریس کانفرنس میں شہر کے ممتاز صحافی شریک ہوئے اور اگلے روز کے اخبارات میں اس کی نمایاں انداز میں خبر چھاپی گئی۔ زیورچ ریڈیو نے بھی اس پریس کانفرنس میں حضور کے ارشادات نشر کئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ زیورچ میں جن اہم فرائض دینیہ میں مصروف رہے ان کی تفصیل بتاتے ہوئے کیبل گرام میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ ۱۳ر جولائی کی صبح کو حضور نے زیورچ اور اطراف کی جماعت کے ممبران سے ملاقات کی۔ اسی روز بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ایک خصوصی استقبالیہ تقریب میں مہمانِ خصوصی تھے جو کہ مقامی جماعت نے حضور کے اعزاز میں منعقد کیا تھا اس استقبالیہ میں مقامی احمدی احباب کے علاوہ البانیہ، سوئٹزرلینڈ اور ترکی کے احمدی احباب بھی شامل تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب میں مہمانوں سے گھل مل کر باتیں کرتے رہے ۱۴ر جولائی کو حضور نے ایک ڈنر میں شرکت کی جس میں شہر کے چیدہ چیدہ اور نمایاں افراد شامل تھے۔ دیگر اہم لوگوں کے علاوہ خلیفاتی کے تو نصلر بھی ڈنر میں شامل تھے جنہوں نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

۱۶ر جولائی کی شام کو حضور واپس فرینکفورٹ تشریف لے آئے ہیں۔

مورخہ ۲۳ر وفا جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۲ر جولائی ۱۹۸۰ء کو کوپن ہیگن روانہ ہو گئے۔ یہ اطلاع حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے بذریعہ کیبل گرام امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو بھجوائی ہے۔ کیبل گرام میں درج ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

اس تار میں حضور کی مصروفیتوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ۱۸ر جولائی کو حضور نے نماز جمعہ فرینکفورٹ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا ۱۹ر جولائی کو حضور ہمبرگ تشریف لے گئے۔ ۲۰ر جولائی کو حضور نے جماعت ہمبرگ اور اطراف کے ملحقہ علاقوں کے متعدد احمدی احباب کو شرفِ ملاقات بخشا اور قریباً ۲ گھنٹے تک ان سے متعدد اہم مسائل پر گفتگو فرماتے رہے۔

۲۱ر جولائی کو حضور نے ہمبرگ کے ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل میں ایک انتہائی کامیاب

(باقی صفحہ ۹ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸، ۱۹، ۲۰ر فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸، ۱۹، ۲۰ر فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں جو احباب جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہوں وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں تشریف لے جا سکتے ہیں اور قادیان اور ربوہ کے روحانی اجتماعوں سے مستفید ہو سکتے ہیں اللہ تعالیٰ احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی توفیق دے۔

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان ❊ مورخہ ۷ ظہور ۱۳۵۹ ہش

ہماری عید — غلبۂ اسلام

"اسلام" — نام ہے اس مکمل ترین دین فطرت کا جس میں انسان کو اس کی زندگی کے ہر شعبہ میں ہمہ وقت خدائے قادر و توانا کی رضا اور خوشنودی کو مقدم رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسی جہت سے خود یہ پیارا نام ہر آن ہمیں یہ احساس دلاتا رہتا ہے کہ کوئی بھی فرد اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد اور اسلام کا سچا پیروکار کہلانے کا اہل نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کی ہر حرکت و سکون اور نشست و برخواست میں ارشاد ربانی:-

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کی ایمان افروز عملی جھلک نمایاں طور سے نظر نہ آ رہی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے اپنے متبعین پر ان کی روحانی و اخلاقی نشوونما کے لئے جس قسم کی بھی عبادات کی انجام دہی اور احکام کی بجا آوری کو لازمی قرار دیا ہے ان میں دیگر تمام پہلوؤں پر حصول رضائے الٰہی کے پہلو کو مقدم رکھا گیا ہے چنانچہ ایک مومن جہاں محض اپنے مولا کے حکم کی تعمیل اور اس کی رضا کے حصول کے لئے ماہ رمضان المبارک کے دوران مسلسل تیس روز تک عبادات و مجاہدات اور ریاضت و نفس کشی کے کٹھن آزمائشی مراحل طے کرتا ہے وہاں اکتیسویں روز یعنی ماہ شوال کی پہلی تاریخ کو اس کی عید کی پُرمسرت تقریب میں بھی ہمیں تسلیم و رضا اور کامل اطاعت و فرمانبرداری کی یہی مومنانہ شان جلوہ گر نظر آتی ہے۔

فی الحقیقت رمضان المبارک کا مقدس مہینہ ہر مسلمان کے لئے ایک روحانی و جسمانی ریاضت اور عملی مشق کا دور ہوتا ہے جس میں وہ اپنے نفس کی جائز ضروریات سے بھی مقررہ مدت تک کے لئے کلیتًا کنارہ کش ہو کر اور اپنے روزمرّہ کے معمولات میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کر کے بارگاہ رب العزت میں اپنی محبت و اطاعت عقیدت و فدائیت اور تسلیم و رضا کا والہانہ اور ایمان افروز مظاہرہ کر رہا ہوتا ہے جبکہ عید سعید کا دوگانہ اس کا اپنے مولا کے حضور میں اسی سعادت عظمیٰ کے حصول پر سجدات شکر بجا لانے کا رنگ لئے ہوئے ہوتا ہے کہ اس نے اپنے بندے کی تمام تر نفسانی کمزوریوں اور نفس امّارہ کی ہمہ اقسام وسوسہ اندازیوں کے باوجود محض اپنے فضل و کرم سے اسے رمضان المبارک کی مسلسل ایک ماہ کی عبادات بجا لا کر اس کے قرب و وصال اور رضا و خوشنودی کی راہیں تلاش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ظاہر ہے کہ شکر گذاری کے جذبات کا اظہار انسان اسی موقعہ پر کرتا ہے جب وہ ترقی و کامیابی کے کسی ایک زینہ کو طے کرنے کے بعد مزید اعلیٰ ترقیات اور کامیابیوں کے حصول کا آرزومند ہو۔ اس جہت سے رمضان المبارک کے روزوں کی اہمیت و افادیت اور عید سعید کی روحانی مسرتوں کو صرف ان مخصوص ایام اور بیش قیمت لمحات کے ساتھ مخصوص کرنا ان کی مقصدیت کے دائرہ کو محدود کر دینے کے مترادف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ چند روزہ روحانی و جسمانی مجاہدہ اختیار کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی یہ لمحاتی خوشیاں ہر سال ہمیں یہ احساس دلاتی ہیں کہ ہم اپنی ان وقتی مسرتوں کو مستقل اور دائمی نوعیت دینے کی ہر ممکن کوشش کریں اور وہ یوں کہ ہم تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کے دین کی سربلندی اور اس کے پاک و برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے قیام کے لئے اسی مناسبت سے بڑھ چڑھ کر قربانی و ایثار کا مظاہرہ کریں تا اسلام کے موعود دائمی اور عالمگیر غلبہ کی اصل اور حقیقی عید ہمیں دیکھنی نصیب ہو۔ یہی وہ حقیقی عید ہے جو ہمارے لئے دائمی خوشیوں کا پیش خیمہ بن سکتی ہے اور اسی حقیقی مسرت کے حصول کے لئے ہمارے آقا و مطاع سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی دلی تمنا کا اظہار ان مبارک الفاظ میں فرمایا ہے ؎

صد بار رقص ہا کنم از خرّمی اگر ❊ بینم کہ حسن و نکتۂ فرقاں نہاں نماند

یعنی اگر مجھے یہ نظر آ جائے کہ قرآن پاک کا دلکش حسن روئے زمین پر عیاں ہو گیا ہے اور قرآنی حقائق و معارف کی برملا اشاعت ہو گئی تو میں خوشی اور مسرت سے اُچھلنے لگ جاؤں۔ گویا وہی وقت میری حقیقی عید کا وقت ہوگا۔

پس عید سعید کا یہ بلند اور عظیم ترین مقصد ہر مخلص احمدی سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سنت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے بے شک اس موقعہ پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرے اور ضرور کرے مگر اس مومنانہ شان اور وقار کے ساتھ جو ناپسندیدہ رسوم اور رواج، بے جا نمود و نمائش اور غیر مناسب اسراف اور فضول خرچیوں کی آلودگی سے پاک ہو اس موقعہ پر غیر اقوام کی تقلید میں پُرتکلف دعوتوں، عید کارڈوں، چراغاں، آتش بازیوں اور دوسری لغویات پر بلا دریغ روپیہ خرچ کرنا بے شک عام مسلمانوں کی زندگی کا معمول بن چکا ہے مگر ایک احمدی جس کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہی دین متین کی اشاعت و سربلندی کے لئے اپنی بساط کے مطابق ہر ممکن قربانی و ایثار کا مظاہرہ کرنا ہے اسے یہ لغویات کسی طور سے بھی زیب نہیں دیتیں۔ پس ضروری ہے کہ ہماری عید جہاں بارگاہ رب العزت میں اپنے تشکر و امتنان کے جذبات کا اظہار لئے ہوئے ہو وہاں وہ ہمارے دلوں میں اسلام

(باقی صفحہ ... پر دیکھئے)

مبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

از محترم عبدالرحیم صاحب راٹھور دارالہجرت ربوہ

مبارک روزہ داروں، سید بطحیٰ کے پیاروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

خدا کی راہ میں جو مال و جاں قربان کرتے ہیں ❊ رضائے حق کی خاطر رہگذاروں میں اُترتے ہیں
بچا کر اپنا دامن خارزاروں سے گذرتے ہیں ❊ دبائے جتنا بھی جاوے زیادہ اتنا ہی ابھرتے ہیں
مبارک صد مبارک ان بہادر شہسواروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو پرہیزگاروں کو

جو لغویات سے بالفعل کوسوں دور رہتے ہیں ❊ جو تقویٰ کی حدوں میں ان سے محصور رہتے ہیں
جو دین حق کی خدمت میں سدا مسرور رہتے ہیں ❊ وہ جن کے دل خدا کی یاد سے معمور رہتے ہیں
مبارک محفل انجم کے ان روشن ستاروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

وہ جو ہر آن اپنی عاقبت کا فکر کرتے ہیں ❊ جو اُٹھتے بیٹھتے معبود حق کا ذکر کرتے ہیں
سراج حق کے پروانے، وہ فرزانوں کے فرزانے ❊ بہر حالت خدا کی نعمتوں کا شکر کرتے ہیں
مبارک ان شب تاریک کے اونچے مناروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو پرہیزگاروں کو

جو ہمسایوں کو اپنی چاہ سے امداد دیتے ہیں ❊ ضعیفوں ناتوانوں کی دعائیں خوب لیتے ہیں
ادب سے بات کرنے کا سلیقہ سیکھ لیتے ہیں ❊ وہ باہمت سدا منجدھار میں ناؤ کو کھیتے ہیں
مسرت جاوداں ملتی ہے ایسے ہونہاروں کو
مبارک یا الٰہی عید ہو تقویٰ شعاروں کو

وہ جو شاہ دو عالم کیلئے قربان ہوتے ہیں ❊ جو ناموس نبی مختار پر جان دیتے ہیں
کلام اللہ کا ہر حکم دل سے مان لیتے ہیں ❊ مقام حضرت ختم الرسل پہچان لیتے ہیں
مبارک ہو خلافت کے الٰہی اِلفا شعاروں کو
مبارک روزہ داروں، سید بطحیٰ کے پیاروں کو

خطبہ عید الفطر

ہماری سب سے بڑی عید اُسی وقت ہوگی جب اسلام دُنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا

اور دُنیا کے چپہ چپہ پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی حکومت قائم ہو جائے گی!

اسلام کا درد اپنے دل میں پیدا کرو اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم رکھو،

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ فرمودہ ۷ر جولائی ۱۹۴۸ء بمقام پارک ہاؤس کوئٹہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کہا جاتا ہے کہ انسان متضاد جذبات پیدا نہیں کر سکتا یا کہا جاتا ہے کہ متضاد کیفیتیں منافق کی علامت ہوتی ہیں لیکن

حقیقت یہ ہے

کہ متضاد جذبات ہر زمانہ میں اور ہر وقت منافقت کی علامت نہیں ہُوا کرتے بلکہ بعض دفعہ متضاد جذبات پیش کرنا اعلیٰ درجہ کے اخلاق کی علامت ہوتے ہیں۔ بلکہ حق یہ ہے کہ اگر متضاد جذبات پیش نہ کئے جائیں تو یہ انسان کی کمزوری سمجھی جاتی ہے، رسول کریم صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں ایک دفعہ ایک صحابی کو جہاد پر بھجوایا گیا۔ ان کا بچہ سخت بیمار تھا وہ اُسے بیمار چھوڑ کر بغیر کوئی عذر کئے جہاد پر چلے گئے جب وہ واپس آئے تو ان کی بیوی نہا دھو کر ان کے استقبال کے لئے خوشی خوشی بیٹھ گئی۔ اُنہوں نے گھر آتے ہی پوچھا کہ بچے کا کیا حال ہے۔ بیوی نے جواب دیا کہ بچے کو اب بالکل سکون ہے۔ پھر اس نے آپ کو کھانا کھلایا اور اِدھر اُدھر کی باتیں کرتی رہی۔ رات کو جب بستر پر لیٹے بیوی نے کہا اگر کوئی شخص

کسی کے پاس امانت

رکھ جائے اور کچھ عرصہ کے بعد وہ اپنی امانت واپس لینے کے لئے آئے تو کیا اس کی امانت واپس کر دینی چاہیئے یا نہیں؟ اُنہوں نے کہا یہ کونسا مسئلہ ہے اگر کسی کی امانت ہے تو اسے ضرور واپس کر دینی چاہیئے۔ بیوی نے کہا ہمارے پاس بھی بچہ کی شکل میں اللہ تعالیٰ کی ایک امانت تھی جو اس نے واپس لے لی ہے۔ اور وہ فوت ہو چکا ہے اب دیکھو یہ اس عورت کے ایمان کی کیفیت تھی کہ اس نے اپنے غم کو دبا لیا اور اُسے ظاہر نہ ہونے دیا۔ وہ اپنے دل پر جبر کر کے نہا دھو کر بیٹھ گئی۔ اور اپنے خاوند کو اس نے تسلی دی۔ کھانا کھلایا۔ اور یہ نہ بتایا کہ بچہ مر گیا ہے تاکہ اُسے زیادہ صدمہ نہ پہونچے اور وہ اُس کے نتیجہ میں کوئی ایسی بات نہ کہہ دے جس سے اس کا ثواب کم ہو جائے یہ جذبہ بظاہر متضاد تھا۔ لیکن حقیقتاً یہی جذبہ اُس وقت اُس کے

ایمان کی حقیقی تصویر

تھا اگر وہ اپنے اندرونی جذبات کو ظاہر کرتی۔ روتی اور واویلا کرتی تو وہ متضاد جذبات کا اظہار نہ کرتی۔ اس کا ظاہر اور باطن ایک ہوتا اور پھر اس کا یہ فعل ایمان کی کمزوری کی بھی علامت ہوتا اور قومی اخلاق اور قربانیوں کے بھی خلاف ہوتا۔ پس بعض متضاد حقیقتیں بھی ایسی ہوتی ہیں جو حقیقت حال پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ایک قسم کے جذبات کا اظہار ہر جگہ پسندیدہ نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک شخص دوسرے سے ناراض ہے۔ وہ اس کے پاس آتا ہے تو وہ بشاشت کے ساتھ اُس سے پیش آتا ہے اور اپنی ناراضگی کا اظہار نہیں کرتا اور گو اس کے دل میں ابھی رنج ہوتا ہے مگر اس کے دبانے میں وہ ایک حد تک کامیاب ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک دوسرا شخص ہوتا ہے جو غصہ بھی نکالتا ہے اور بات بھی کر لیتا ہے اب بظاہر یہ کہا جائے گا۔ کہ دوسرا شخص دل کا زیادہ صاف ہے اور جو کچھ اس کے اندر ہوتا ہے وہ ظاہر کر دیتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ غصہ کو دبا لینا اور اس میں کامیاب ہو جانا گو بظاہر اندرونی جذبات کے خلاف فعل ہے۔ مگر وہی شخص

سچا اور حقیقی مومن

کہلائے گا۔ اسی طرح ہر انسان کے لئے عید بھی عید نہیں ہُوا کرتی۔ ہزاروں مسلمان ایسے ہوں گے جن کے گھروں میں آج ماتم ہو گیا ہوگا۔ آخر چالیس کروڑ مسلمان ایسے ہیں۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ کسی ایک گھر میں بھی آج موت نہ ہوئی ہو۔ ایسی حالت میں بعض تو اپنے غم کی وجہ سے عید میں کوئی حصہ ہی نہیں لے رہے ہوں گے۔ اور بعض ایسے ہوں گے جو میت کو خُدا کے حوالے کر کے عید کی نماز کے لئے چلے گئے ہوں گے۔ اب بظاہر وہ جو نماز کے لئے چلے گئے۔ اُنہوں نے منافقت کا اظہار کیا۔ ان کا ظاہر اور تھا اور باطن اور تھا اور جو گھر میں بیٹھے رہے۔ وہ صاف دل اور کھرے تھے۔ لیکن درحقیقت جو لوگ اپنے مردے کو خدا کے حوالہ کر کے عید کے لئے چلے گئے وہی سچے مومن ہیں۔ کیونکہ اُنہوں نے خُدا کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کر لیا۔

یہ تو ایک فردی مصیبت کی مثال ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں آج لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جو دیکھ رہے ہیں کہ

اسلام کا نام اب صرف زبانوں پر

رہ گیا ہے۔ اور کُفر دنیا پر غالب ہے۔ مگر اس کے باوجود ان کے دل میں کوئی درد پیدا نہیں ہوتا۔ ان کے دل میں کوئی دُکھ پیدا نہیں ہوتا وہ عید کی خوشیاں مناتے ہیں کپڑے بدلتے ہیں اور عطر لگاتے ہیں۔ صبح کے وقت وہ ملکی رواج کے مطابق سویّوں کا ناشتہ بھی کر لیتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت اسلام ایسی نازک حالت میں سے گذر رہا ہے۔ جسے دیکھ کر کوئی سچا مسلمان ایک گہرا صدمہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اگر مسلمان ایک خون ٹپکاتے ہوئے دل کے ساتھ عید کی نماز کے لئے جاتے۔ اگر وہ ایک ٹکڑے ٹکڑے جگر کے ساتھ عید کی نماز پڑھتے۔ تو گو ان کے جذبات متضاد ہوتے۔ مگر حقیقی عید انہی کی ہوتی۔ پس جس نے عید کی نماز پڑھی۔ مگر اس کے دل میں اسلام کا درد پیدا نہیں ہُوا۔ اس کی اندرونی بینائی مردہ ہے اور جس نے عید نہیں منائی اس کی بھی اندرونی بینائی مردہ ہے۔

حقیقی عید اسی کی ہے

جو متضاد جذبات کے ساتھ عید مناتا ہے اس کا دل ماتم کرتا ہے۔ اور اس کا ظاہر عید مناتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا کے تمام زندہ افراد جن میں قومی جذبہ پایا جاتا ہے ایسے ہی مظاہرے کیا کرتے ہیں۔ جرمنی کی ایک عورت تھی۔ اس کے سات بیٹے تھے جو سارے کے سارے جنگ میں مارے گئے۔ ہمارے ملک میں اگر کسی کے ساتھ ایسا واقعہ ہو تو کسی دوسرے کو احساس بھی نہ ہو۔ مگر زندہ قومیں ان باتوں کو نوٹ کرتی رہتی ہیں۔ کہ کس نے کتنی قربانی کی ہے۔ جب وزیر دفاع کو اس کی خبر ملی تو اس نے چاہا کہ وہ اس کو بُلا کر بادشاہ اور ملک کی طرف سے اس سے ہمدردی کا اظہار کرے۔ چنانچہ وزیر دفاع نے اُسے خود چھٹی لکھی۔ جب وہ بڑھیا آئی تو وزیر دفاع نے اسے کہا کہ میں

بادشاہ اور ملک کی طرف سے آپ سے ہمدردی کا اظہار

کرتا ہوں۔ کیونکہ آپ کے تمام بیٹے جنگ میں کام آگئے ہیں۔ ایک انگریزی اخبار کا نمائندہ بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔ میں نے اس کی رپورٹ جو بعد میں شائع ہوئی پڑھی ہے۔ اس نے لکھا کہ جب وہ بڑھیا باہر نکلی تو باوجود اس کے کہ اس کی پیٹھ کبڑی ہو چکی تھی وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے پیچھے رکھ کر اپنی کمر کو دبا کر سیدھا کرتی اور ایک بناوٹی قہقہہ لگا کر کہتی کیا ہوا اگر میرا آخری بیٹا مارا گیا ہے۔ آخر وہ ملک کی خدمت کرتے ہوئے ہی مارا گیا ہے۔ تو دیکھو اس عورت کے اندر قومی خدمت کا کس قدر احساس تھا وہ دنیا کو بتا دینا چاہتی تھی کہ میرے بیٹوں کے مر جانے نے میری کمر کو خم نہیں کر دیا بلکہ اور بھی سیدھا کر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ملک کی خاطر جان دی ہے۔ اب یہ تو نہیں تھا کہ اس کا دل اپنے بیٹوں کی وفات پر غمگین نہ تھا لیکن وہ دنیا کے سامنے یہ ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ میں اس تقدیر پر خوش ہوں جو میرے بیٹے ترجم لائی۔ مگر میری قوم کے لئے اس نے

عزت کے سامان

پیدا کر دیئے۔ اسی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لڑکے حضرت ابراہیم جب فوت ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے دفنانے کے لیے تشریف لے گئے۔ جب آپ دفن کر چکے تو آپ نے فرمایا جا اپنے بھائی عثمان بن مظعون کے پاس اور اس وقت آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے لیکن جب وہ وقت گذر گیا تو پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہلے جیسے جوش اور تندہی کے ساتھ خدمتِ دین میں مصروف ہو گئے۔ غرض

حقیقی مومن کی یہی شان ہوتی ہے

کہ وہ قومی اور مذہبی غم کو اپنے ذاتی غموں پر ترجیح دیتا ہے۔ اور اس کے عزم اور استقلال میں کوئی فرق نہیں آتا۔ بلکہ مصیبت اس کے عزم کو اور بھی بڑھا دیتی ہے۔ اور اس کے استقلال کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہے۔ اس لئے نہیں کہ وہ تسلی پا گیا ہے۔ بلکہ اس لئے کہ اگر کوئی شخص دونوں، جذبات کو محسوس کرتا ہے تو وہ حقیقی مومن ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں وہ حقیقی انسان ہے۔ کیونکہ انسان کا کمال بھی اسی وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب وہ دل سے دکھ محسوس کرے۔ اور اپنے ظاہر کو خدا کے تابع کرے ۔

اس وقت دنیا میں ہزاروں قصبات اور شہر ایسے ہیں جن میں مسلمانوں کی بنائی ہوئی مسجدیں، ویران پڑی ہیں۔ اور ان میں خدا تعالےٰ کے آگے سجدہ کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ بنانے والوں نے تو انہیں اس لئے بنایا تھا کہ ان میں خدا تعالےٰ کا ذکر کیا جائے۔ لیکن اب وہ

ویران اور غیر آباد

پڑی ہیں۔ اب جب تک یہ تمام مسجدیں پھر اسلام کی عظمت کا ایک زندہ نشان نہ بن جائیں جب تک قرآن کی حکومت پھر دنیا میں قائم نہ ہو جائے اس وقت تک اگر کوئی شخص صرف ظاہری عید پر ہی خوش ہو جاتا ہے اور نئے کپڑے پہن کر سمجھ لیتا ہے۔ کہ اس نے عید منائی ہے۔ تو وہ بے غیرت ہے۔ اسی طرح وہ انسان جو ہمت ہار کر بیٹھ جاتا ہے وہ بھی نہایت ذلیل اور بزدل انسان ہے۔ بے شک ہمارے خدا نے ہمیں ظاہری طور پر خوشی منانے کا حکم دیا ہے اور اس لئے ہم خوشی مناتے ہیں۔ لیکن ہمیں حقیقی خوشی اسی وقت حاصل ہوگی۔ جب دنیا میں ہر جگہ اسلام پھیل جائے گا۔ جب مساجد ذکر الٰہی کرنے والوں سے بھر جائیں گی اور جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی حکومت دنیا کے چپہ چپہ پر قائم ہو جائے گی۔

پس ہماری جماعت کے ہر فرد کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام اور مسلمانوں کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے ہمارے اندرونی زخم کبھی مندمل نہیں ہونے چاہئیں۔ بلکہ اگر ہمارے زخم کبھی مندمل ہونے لگیں۔ تو چاہیئے کہ ہم انگلیوں سے ان زخموں کو پھر ہرا کر لیں۔ کیونکہ

ہماری سب سے بڑی عید

اسی وقت ہوگی۔ جب اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا اور دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں اٹھنا شروع ہو جائیں گی۔ ★★

(بدر ۲۳ مارچ ۱۹۶۱ء)

محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ کی اندوہناک وفات پر

جماعت احمدیہ جکارتہ (انڈونیشیا) کی جانب سے

حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ کی خدمت میں اظہار تعزیت

جکارتہ - ۲۸ جون ۱۹۸۰ء حوالہ نمبر ۸۰/ NP/ ۴۹

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ کی اندوہناک وفات کی اطلاع سے ہم تمام افراد جماعت احمدیہ جکارتہ کو شدید صدمہ پہنچا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی پوتی ہونے کا شرف حاصل تھا اور آپ کی ولادت حضور علیہ السلام کی مبارک زندگی میں ہوئی تھی، حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے اسی اعزاز کا ذکر اپنے ایک شعر میں یوں فرمایا ہے

سلام اللہ کی پہلی عنایت
مسیحائے زماں جسے تھی برکت

ہم تمام افراد جماعت احمدیہ انڈونیشیا حضور پرنور اور جملہ پسماندگان کی خدمت میں دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

(۱) — اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے آمین — افراد جماعت احمدیہ جکارتہ نے جمعہ کی نماز کے بعد مرحومہ کی نماز جنازہ غائب ادا کی اور ہم انڈونیشیا کی دوسری جماعتوں کو بھی اس المناک سانحہ کی اطلاع دے رہے ہیں۔

(۲) اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد شفایاب کرے، صحت و سلامتی والی درازیٔ عمر سے نوازے اور جماعت کو حضور پرنور کی مبارک قیادت میں عظیم الشان ترقیات عطا فرمائے آمین۔ ہماری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور پرنور کو ہمارے ملک میں بھی جلد لائے آمین اللھم آمین۔

ہم ہیں حضور کے خدام
اراکین جماعت احمدیہ جکارتہ (انڈونیشیا)

ولادتیں

① — برادرم مکرم ڈاکٹر سید احمد حسن صاحب حال مقیم عراق کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۸۰/۷ کو ایک بچی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام "احمد" تجویز کیا گیا ہے۔ عزیز نومولود مکرم مرزا محمد اطہر بیگ صاحب ساکن کشن گنج راجستھان کا نواسہ اور مکرم سید زین العابدین صاحب مرحوم مدراس کا پوتا ہے۔ نومولود کی نانی محترمہ تسنیم بیگم صاحبہ نے اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ پچیس روپے مختلف مدات میں ارسال کئے ہیں۔ جزاہا اللہ خیراً۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور نہایت اقبال مند کرے، صحت و سلامتی والی درازی عمر سے نوازے اور زچہ کو اپنے فضل سے مکمل صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار: خورشید احمد انور مدیر "بدر" قادیان

② — میرے بڑے بھائی مکرم محمد یوسف بٹ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۸۰/۷/۲۹ کو تیسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام "محمد داؤد" تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ زچہ بچہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔

خاکسار: مبارک احمد بٹ کارکن تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان

③ — خاکسار کے لڑکے عزیزم محمد یونس کے ہاں پہلی بچی تولد ہوئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان کرام اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم نومولودہ کو نیک، صالحہ و خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ اس موقعہ پر مبلغ ۱۵ روپے درویش فنڈ میں ۵ روپے اعانت بدر میں جمع کیے گئے ہیں۔

خاکسار شیخ عبدالحمید صدر جماعت احمدیہ چک امرچھ کشمیر

بدر کی اعانت کے ذریعہ اپنی مرکزی آواز کو مؤثر بنایئے

حضرت سرورِ کائنات کے جسمِ مبارک کی امتیازی شان

بعض ایمان افروز اور روح پرور واقعات

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فیجی

خوشبو اور عطر وغیرہ استعمال کرنا حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مؤکدہ میں سے ہے اور حضور نے مسجد اور دیگر مجالس میں شرکت کرتے وقت خوشبو استعمال کرنے کا خصوصی ارشاد فرمایا ہے اس سلسلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے مطالعہ سے ایک نہایت عجیب بات یہ معلوم ہوتی ہے جو معجزانہ رنگ رکھتی ہے کہ حضور کی صورت و سیرت اور روح و جسم ہر دم نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی بے مثال خوشبو سے معطر رہتے تھے اور قدرت نے اپنی طرف سے حضور کے جسمِ مبارک اور اس کے ہر عضو میں ازل سے ایسی خصوصیت اور ایسی خاصیت ودیعت فرما رکھی تھی کہ حضور کے جسمِ اطہر سے ہر دم عطرِ سدا بہار کی خوشبو آتی رہتی تھی تاہم اس کے باوجود بھی اپنے متبعین اور اہلِ اُمت کی رہنمائی اور ان کے لئے عملی نمونہ قائم کرنے کی خاطر عطر اور خوشبو استعمال فرمانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روز کا معمول تھا چنانچہ جس مجلس میں بھی حضور جلوہ افروز ہوتے تھے حاضرین کے دماغ حضور کی خوشبو سے معطر ہو جاتے تھے اور جس راہ سے آپؐ کا گذر ہوتا تھا وہ گلی کوچے مہک جاتے تھے بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک عطریات کا خزینہ تھا حتیٰ کہ مدینہ منورہ کی خواتین حضرات امہات المومنین رضی اللہ عنہن کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ اطہر کے قطرات حاصل کرنے کی درخواست کیا کرتی تھیں اس سلسلہ میں بخاری مسلم اور ترمذی اور مسند ابو نعیم کی مندرجہ ذیل احادیث قارئین کے ازدیادِ ایمان کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی گواہی

خادمِ رسولؐ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عنبر و مشک اور کسی دوسری خوشبو کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ سے زیادہ خوشبودار نہیں پایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی ایک اور روایت ہے کہ:-

"میں نے کبھی کوئی عطر ایسا نہیں سونگھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ مبارک سے زیادہ خوشبودار ہو" (ترمذی)

"اُمِّ سلیمؓ! یہ کیا کر رہی ہو؟"

اسی طرح ایک اور روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی دوپہر کو ہمارے غریب خانہ پر تشریف لا کر آرام فرمایا کرتے تھے جب آپؐ سو جاتے تو آپؐ کو پسینہ آجاتا تھا تو حضورؐ کے مبارک پسینہ کے قطرات نچڑتے تو میری والدہ شیشی میں جمع کر لیا کرتی تھیں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں ایک مرتبہ ایسا کرتے دیکھا تو فرمایا:-

"اُمِّ سلیم یہ کیا کر رہی ہو؟"

اس پر میری والدہ محترمہ نے عرض کیا

"یہ حضور کا پسینہ ہے جو میں شیشی میں جمع کر رہی ہوں، ہم اسے اپنے جسموں پر لگائیں گے یہ سب عطریات سے زیادہ خوشبودار ہے اور اس کی خوشبو دیرپا ہے"

(بخاری و مسلم)

شادی پر حضورؐ سے خوشبو کی درخواست

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا:-

"یا رسول اللہ! میری بیٹی کا نکاح ہے اور میرے پاس خوشبو نہیں ہے آپؐ کچھ خوشبو عنایت فرمائیے"

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"کل تم ایک کشادہ منہ کی شیشی لے کر آنا"

دوسرے روز وہ شخص شیشی لے کر حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں بازوؤں کا پسینہ اس شیشی میں ڈالنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ شیشی بھر گئی پھر حضور نے ارشاد فرمایا:-

"اسے لے جاؤ اور بیٹی سے کہو وہ کہ اس میں سے لگا لیا کرے"

چنانچہ وہ خوش نصیب لڑکی جب حضورؐ کے پسینہ مبارک کو استعمال کرتی تھی تو مدینہ منورہ کی وہ آبادی خوشبو سے مہک اُٹھتی تھی یہاں تک کہ اس لڑکی کے گھر کا نام بھی "بیت الطیبین" یعنی خوشبوؤں کا گھر مشہور ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے کسی گلی کوچہ سے گزرتے تھے تو گزر جانے کے بعد بھی اس گلی سے آنے جانے والوں کو خوشبو آتی رہتی تھی اور وہ سمجھ جاتے تھے کہ یقیناً اس راہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ہوا ہے۔

مشک سے زیادہ خوشبودار

حضرت سیدہ اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:-

"سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو جب پسینہ آتا تھا تو پسینہ کے قطرے چہرۂ انور سے موتیوں کی طرح گرتے تھے جو مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتے تھے"

(مسند ابو نعیم)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:-

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر مسجد سے باہر تشریف لائے تو حضور کے دستہائے منور و معطر کو صحابہ کرامؓ اپنے چہروں پر ملنے لگے تو میں نے بھی اسی موقع کو غنیمت سمجھا اور آپ کا دستِ مبارک اپنے چہرہ پر رکھا تو وہ برف کی طرح ٹھنڈا اور مشک سے کہیں زیادہ خوشبودار تھا"

(بخاری)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:-

"حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے چہرے پر اپنا دستِ مبارک پھیرا تو میں نے آپ کے دستِ مبارک کی خنکی اور خوشبو ایسی پائی کہ گویا آپؐ نے اپنا دستِ مبارک ابھی ابھی عطر فروش کے صندوقچہ سے نکالا ہے۔"

(مسلم)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:-

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی میں مصافحہ کرتا تھا اور میرا ہاتھ آپ کے دستِ مبارک کے ساتھ مس ہوتا تھا تو میں اس کا اثر بعد کو بھی پاتا تھا - اور میرے ہاتھوں میں سے مشک سے بھی زیادہ تیز خوشبو آتی تھی"

(بیہقی)

ایک دلچسپ واقعہ

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ ان کی چار بیویاں تھیں اور ان سب کو خوشبو بہت زیادہ مرغوب تھی۔ حضرت عتبہؓ جب بھی کسی جگہ تشریف لے جاتے تو ہر بیوی آپؐ سے بہترین عطر کی فرمائش کرتی اور وہ اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کا عطر اپنی بیویوں کے لئے خرید کر لاتے تھے تاہم جب چاروں بیویاں یکجا جمع ہوتی تھیں تو گو اپنے اپنے عطریات کی تعریف وہ ایک دوسری سے کرتی تھیں لیکن اپنے اپنے عطر کے سلسلہ میں حضرت عتبہ کی ہر بیوی کی تعریف ان الفاظ پر ختم ہو جاتی تھی کہ:-

"یہ بجا اور درست ہے کہ بہترین قسم کا عطر ہمیں فراہم کیا گیا ہے اور مدینہ میں کم گھرانوں میں ہمارے یہاں جیسا عطر ہوگا مگر پھر بھی حقیقت یہ ہے کہ خود ہمارے ہی گھر میں جو عطر ہمارے شوہر (حضرت عتبہؓ) استعمال کرتے ہیں ہمارے سب اعلیٰ قسم کے عطر بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے"

بیویوں کی متفقہ شکایت

چنانچہ ایک روز جب حضرت عتبہؓ کے گھر میں اس قسم کی باتیں ہوئیں تو ان کی چاروں بیویوں نے فیصلہ کیا کہ آج ہم اپنے شوہر سے یہ شکایت ضرور کریں گی کہ:-

"آپؓ جو عطر خود استعمال کرتے

آپ وہی عطر ہمیں لاکر کیوں نہیں دیتے؟

چنانچہ اسی روز شام کو چاروں بیویوں نے ان سے یہ شکایت کی کہ جس کے جواب میں حضرت عتبہ نے چاروں بیویوں سے دریافت کیا کہ:۔

"پہلے یہ بتاؤ کہ میں نے تمہارے سامنے کبھی کوئی عطر استعمال کیا ہے اگر کوئی عطر کبھی استعمال کیا ہے تو بتاؤ تاکہ میں تمہیں اطمینان بخش جواب دوں"؟

حضرت عتبہ کا یہ استفسار سن کر چاروں نے یہ جواب دیا۔

"بیشک ہم نے کبھی آپ کو عطر استعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر یہ کیا بات ہے کہ عطر کے استعمال کے بغیر آپ کے جسم سے اور کپڑوں سے اتنی پاکیزہ اور بدرجہ بہتر خوشبو آتی رہتی ہے آخر یہ کہاں سے آتی ہے"؟

حضرت عتبہ بن فرقدؓ نے جواب دیا۔

"اس خوشبو کا پس منظر ہے وہ غور سے سُن لو تمہارے ایمان واخلاص کی زیادتی کا موجب ہوگا۔

بدن پر پھنسیوں کا علاج

حضرت عتبہؓ نے فرمایا:۔

"عرصہ ہوا میرے بچپن میں ایک مرتبہ میرے جسم پر ہر طرف پھنسیاں ہی پھنسیاں نکل آئی تھیں اور ان سے میرے جسم میں بے حد تکلیف تھی اور میں بڑا بے چین رہتا تھا چنانچہ اس تکلیف سے تنگ آکر ایک روز میں حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تکلیف بیان کی تو حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"عتبہ اپنی قمیص اتار دو"۔

میں نے حکم کی تعمیل کی تو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ملا اور پھر دونوں مبارک ہاتھوں کو میری پشت اور شکم پر پھیر دیا۔ اس کے بعد مجھے قمیص پہننے کا حکم دیا چنانچہ اس بابرکت عمل سے فوراً ہی میری پھنسیوں کی وہ ناقابلِ برداشت تکلیف ختم ہوگئی اور اس کے بعد ایسی مکمل طور پر شفا ہوگئی کہ پھر مجھے آج تک کوئی جسمانی تکلیف نہیں ہوئی اور اسی وقت سے میرے تمام جسم سے یہ پاکیزہ خوشبو مہکنی شروع ہوگئی جو اب سالہا سال گزر جانے کے بعد بھی جاری ہے میں جس راہ سے بھی گزر جاتا ہوں وہ راستہ خوشبو سے مہک جاتا ہے۔

پس تمہاری یہ شکایت بے جا ہے میں تمہارے لئے ایسا بے نظیر عطر کہاں سے لاؤں کیا دنیا کا کوئی بھی عطر خوشبوئے رسول پاکؐ کا مقابلہ کر سکتا ہے"۔ (مسند ابونعیم)

اللّٰھم صلّ علی محمدٍ وعلیٰ آلِ محمد وبارک وسلم انک حمیدٌ مجیدٌ

(الفضل ۵ جولائی ۱۹۸۰ء)

ہماری عید — غلبۂ اسلام : بقیہ اداریہ صفحہ ۲

کے دائمی اور عالمگیر غلبہ کے موعود دن کو قریب تر لانے کے لئے حقیقی تڑپ اور والہانہ جذبۂ قربانی کو بھی بیدار کرنے کی موجب ہے حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا یہ فکرانگیز ارشاد ہماری توجہ کو اسی اہم امر کی جانب مبذول کراتا ہے:۔

"درحقیقت آجکل کی عید ایک تازیانہ بن کر آتی ہے اور ہم سے کہتی ہے کہ تم کس چیز کی بناء پر عید منا رہے ہو—؟ ہم ایک طرف اس بات کے دعویدار ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار ہیں اور دوسری طرف ہم آپ کی سرداری کو چھنتے ہوئے دیکھتے ہیں ہر جگہ آپؐ کا دین مظلوم ہے مگر ہم بے فکر بیٹھے ہوئے ہیں پھر ہم کس چیز کی عید منا رہے ہیں—؟ یہ ایک سوال ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو اپنے نفس سے پوچھنا چاہیئے اگر واقعہ میں ہم میں جانی اور مالی قربانی کی روح پائی جاتی ہے اگر ہم خدا تعالیٰ کے سامنے رو رو کر اس کی مدد طلب کرتے ہیں تو واقعی ہماری عید، عید ہے اور ہم اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آنکھ اٹھانے کے قابل ہیں ورنہ ہماری عید کچھ بھی نہیں بلکہ ہر عید ہمیں پہلے سے زیادہ مردہ بنا دے گی"۔

(الفضل ۸ اپریل ۵۹ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں عیدِ سعید کے اس عظیم اور بلند ترین مقصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری اس عید کو اسلام کے موعود عالمگیر اور دائمی غلبہ پر مشتمل حقیقی عید کو قریب تر لانے کا پیش خیمہ بنائے آمین اللّٰھم آمین! (خورشید احمد انور)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات : بقیہ صفحہ اوّل

پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس کا اخبارات اور ابلاغ کے دیگر اداروں میں بہت چرچا ہوا۔ ۲۲ جولائی کو حضور کوپن ہیگن کے لئے روانہ ہوگئے۔

احباب کرام توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ ہر جہت سے کامیاب کرے اور اس کے اعلیٰ ثمرات برآمد کرے اور حضور کو اپنی حفظ وامان میں رکھے آمین:

منقولات

(۱) ٹورین چرچ میں عیسیٰ مسیح کا کفن اسرائیلی پادری کا دعویٰ

"شکاگو ۱۰ جولائی ایک امریکی کیتھولک عالم نے کہا ہے کہ میرے پاس کچھ ایسی نئی شہادت ہے جس سے اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ ٹورین شہر میں جو تبرکات ہیں ان میں سے ایک کفن عیسیٰ مسیح کے جنازہ کا کپڑا تھا۔ شکاگو کی لویولا یونیورسٹی کے شعبہ دینیات کے قابلِ احترام پروفیسر فرانسس فیلاس نے کہا ہے کہ ایک بوسیدہ پیلے کپڑے پر ایک سکے کے نشانات ہیں جو پونٹیس پائیلٹ کے زمانہ میں ۲۹ء میں ڈھالے گئے تھے اس سے اس بات کا گمان ہوتا ہے کہ موت کے بعد آنکھوں کو بند رکھنے کے لئے ایک سکہ آنکھوں کے اوپر رکھا گیا تھا۔ انجیل کے بیان کے مطابق عیسیٰ مسیح کو پائیلٹ نے سولی پر لٹکوایا تھا وہ کفن ٹورین کے چرچ میں ۱۵۷۸ء میں رکھا گیا تھا جس پر ایک انسانی جسم کا دھبہ ہے اور سر ہاتھوں اور پاؤں کے قریب خون کے داغ ہیں۔ ۱۹۷۸ء میں سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے اس کی جانچ کی تھی اور اندازہ لگایا تھا کہ یہ بات غلط نہیں ہے"۔ (روزنامہ الجمعیۃ ۱۱ جولائی ۱۹۸۰ء)

(۲) ایک شیعہ کو کافر کہنے کا جرمانہ دس پونڈ

"لندن ہائی کورٹ نے ایک مسلمان پوسٹ مین محمد اقبال شاہ کو جس نے ووکنگ مسجد کمیٹی کے ایک عہدیدار محمد اکرم کے خلاف ازالۂ حیثیت عرفی کا مقدمہ دائر کیا تھا کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے دس پونڈ کی رقم انہیں ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ محمد اکرم نے ستمبر ۷۶ء میں ایک پمفلٹ میں محمد اقبال شاہ پر آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی کا الزام لگایا تھا ایک اجتماع بھی طلب کیا تھا جس میں شیعہ اور سنی فرقوں کے درمیان جھگڑا بھی ہو گیا تھا جسٹس گوڈن نے رائے ظاہر کی کہ برطانوی قانون کے تحت آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی کفر قرار نہیں دی جا سکتی تاہم جسٹس گوڈن نے رائے دی کہ ایک باعمل مسلمان کے لئے جو ایک مسلم برادری میں رہتا ہے آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی اس کے لئے ہتکِ عزت قرار دی جا سکتی ہے ہائی کورٹ کی جیوری نے ایک گھنٹہ تک غور کرنے کے بعد محمد اقبال شاہ کے حق میں فیصلہ دیا اور انہیں دس پونڈ ادا کئے جانے کا حکم دیا"۔ (جنگ پاکستان ۲۸ جون)

نوٹ:۔ اس خبر کو نقل کرنے کے بعد مدیر روزنامہ "روشنی" سرینگر رقمطراز ہے:۔

ملاحظہ: "خواجہ کمال الدین مرحوم و مغفور جس مسجد ووکنگ کو یورپ میں اسلامی تبلیغ کا مرکز بنا چکے تھے وہی شاہجہان مسجد ووکنگ جہاں سے اسلامی اتحاد کا درس دنیا کو دیا جاتا تھا آجکل سنی شیعہ فساد کا ذریعہ بنی ہوئی ہے اور اسی مسجد کے شیعوں پر کفر کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے مذکورہ بالا مقدمہ کوئی چار سال سے چل رہا تھا اور اس پر قریباً دس ہزار پونڈ خرچ ہوا گو اقبال شاہ کو کافر کہنے کا جرمانہ دس پونڈ ہوا لیکن اخبارات میں جو رسوائی اور تضحیک ہوئی وہ کچھ کم افسوسناک نہیں"۔ (روزنامہ روشنی سرینگر مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۸۰ء)

روزہ کے متعلق اسلامی تعلیم

عزیزہ نسیم شہناز بنت تو مقیم لنڈن

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ کی تعلیم صرف اہل اسلام کو ہی نہیں دی گئی بلکہ اسلام سے پہلے ظاہر ہونے والے مذاہب کے متبعین کو بھی روزہ رکھنے کی تاکید کی گئی تھی دیکھنے میں بھی یہی آتا ہے کہ دیگر تمام مذاہب میں روزہ کا وجود کسی نہ کسی رنگ میں ضرور پایا جاتا ہے۔ گو ان کا روزہ اسلامی روزہ کے مقابل کامل نہیں لیکن یہ امر ثابت شدہ ہے کہ پہلی قوموں پہ بھی روزے فرض تھے جیسا کہ فرمایا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ کہ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پہ فرض کئے گئے تھے۔ پس معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی طہارت اور تقویٰ کے حصول کیلئے روزہ کا رکھا جانا نہایت ضروری ہے۔

اسلامی روزہ:-

دیگر مذاہب عالم کے بالمقابل اسلامی روزہ اپنے اندر ایک وسیع روحانی نظام رکھتا ہے۔ اور اس نے اس عظیم عبادت کی جملہ تفصیلات۔ فوائد اور برکات بیان فرمائی ہیں۔ دیگر تمام مذاہب نہ صرف اسکی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ بلکہ ان کے روزوں میں کوئی جامعیت اور جاذبیت بھی نہیں پائی جاتی۔

روزہ کے مسائل:-

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں فرمایا ہے کہ اے مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ تم سے پہلے قوموں پر فرض کئے گئے تاکہ تم تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو۔ اور متقی اور پرہیزگار بن جاؤ پس قرآن کریم کی رو سے روزہ کی فلاسفی اور غرض و غایت یہ ہے کہ اس کے ذریعہ پاکیزگی اور طہارتِ قلب ہو۔ اور انسان متقی بن جائے۔ خدمت خلق اور مخلوق خدا کی ہمدردی اسکے اندر پیدا ہو اور وہ بنی نوع انسان کا حقیقی خادم ہو چنانچہ اللہ تعالیٰ نے پوری شرح و بسط کے ساتھ روزہ کے احکامات بیان فرمائے۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ

"لعلکم تتقون" (سورۃ بقرہ)

یعنی تاتم تقویٰ اختیار کرو۔ اگر ان ایام میں کوئی بیمار ہو جائے یا کوئی سفر پیش آجائے تو وہ اتنے روزے جو سفر یا بیماری کی حالت میں چھوٹ جائیں دوسرے دنوں میں پورے کرے جبکہ دائم المریض اور ضعیف العمر مسلمان کے لئے روزہ رکھنے کی بجائے فدیۃ الصیام کی ادائیگی کافی قرار دی گئی ہے۔ فدیہ کیا ہے اپنی طاقت اور معمول کی خوراک کے مطابق ایک مسکین کا کھانا یا اُس کے متبادل نقدی ادا کر دینا فدیہ کہلاتا ہے۔ ایسی عورت کو بھی روزہ رکھنے سے رخصت دی گئی ہے جو حاملہ ہو یا جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہو

روزہ کا طریق

روزہ صبح کی سفیدی کے نمودار ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ اور سورج کے غروب ہونے تک رہتا ہے روزہ کا مطلب یہ ہے کہ اس دوران کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کی تکمیل سے رُک جانا صبح سحری کے وقت کھانا اور پھر مغرب کے وقت افطار کرنا ہی روزہ کہلاتا ہے۔ روزدار کے لئے اپنا یہ وقت تسبیح و تحمید تکبیر۔ ذکر الٰہی اور درود شریف کا بکثرت ورد کرنے اور نوافل کی ادائیگی میں گزارنا لازمی ہے۔ ورنہ خالی بھوکا پیاسا رہنا انسان کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی پسندیدہ امر ہے۔ افطار کرتے وقت کھجور یا پانی سے روزہ افطار کرنا سنت رسول ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری امت جب تک سحری دیر سے کرتی رہیگی اور روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے گی درست رہے گی پس سحری آخر وقت میں اور افطاری جلدی کرنی چاہیئے۔

چند مسائل

روزہ سخت ہو جانے اور جان بوجھ کر کھانا کھا لینے یا پانی پی لینے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ بھول کر کھانے یا پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ جو شخص جان بوجھ کر روزہ توڑے اسکو ایک روزہ کے عوض متواتر ساٹھ روزے رکھنے ہوں گے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ یا پھر ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔

نمازِ تراویح

رمضان المبارک کے ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبادت پر بہت زور دیتے تھے چنانچہ ان ایام میں نماز تہجد کی ادائیگی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اسی لئے امت کی سہولت کے پیش نظر تراویح کی نماز عشاء کے بعد رکھ دی گئی تاکہ تہجد کی قائمقام ہو جائے جو باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اسی لئے اس میں باقاعدگی کے ساتھ شمولیت اختیار کرنی چاہیئے۔

رمضان المبارک کی برکات

رمضان المبارک کی ایک برکت یہ ہے کہ قرآن پاک کا نزول اسی ماہ مبارک میں ہوا جس کا نزول نسل انسانی کے لئے بڑا ہی بابرکت ہے۔ لہذا ان ایام میں کثرت کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیئے۔ اور اگر زیادہ نہیں تو کم از کم ایک دور قرآن پاک کا ضرور کرنا چاہیئے پھر ان بابرکت ایام میں دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ فرمایا

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

پس ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ رمضان کی تیسری برکت یہ ہے کہ اس ماہ کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کا ظہور ہوتا ہے۔ اور یہ وہ بابرکت رات ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں سورۃ القدر میں یوں آتا ہے کہ:- "ہم نے اسے لیلۃ القدر میں اتارا ہے اور تو لیلۃ القدر کے بارے میں کیا جانتا ہے۔ وہ ہزار مہینہ سے افضل ہے۔ اور یہ وہ بابرکت رات ہے جس میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔"

غرض یہ بڑی ہی بابرکت رات ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے اور اس مبارک رات کی تلاش فرماتے حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک موقعہ پر عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر مجھے لیلۃ القدر کی گھڑی نصیب ہو تو میں کیا دُعا کروں۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ تو یہ دُعا مانگنا:-

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

اے میرے اللہ تو تو سراسر عفو و درگزر کرنے والا ہے۔ پس اے میرے آقا مجھ سے بھی درگزر فرما۔ کتنی عظیم اور جامع دعا ہے۔ ہمیں اس دعا سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور رمضان کے بابرکت ایام میں کثرت سے اور دعاؤں کے ساتھ یہ دعا بھی کرنی چاہیئے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا ہو جاتا ہے۔ یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اُسے اپنا دیدار نصیب کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے۔ پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے اور نہ ہی شور و شر کرے اگر کوئی اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں صرف یہ کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے روزے دار کی منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ کیونکہ اس نے اپنا یہ حال خدا تعالیٰ کی خاطر کیا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اُسے اُس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے۔ اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی غرض روزہ رکھنا بڑے ہی ثواب اور اجر کا موجب ہے ہمیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی تعمیل میں روزے رکھکر ایک طرف پاکیزگی، طہارت اور تقویٰ اپنے اندر پیدا کریں اور دوسری طرف اپنے رب کریم کو خوش کرکے اس کا وصال اور دیدار حاصل کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں احادیث شریفہ میں آتا ہے کہ ان بابرکت ایام میں بکثرت صدقہ و خیرات کرنے میں آپ کے دونوں ہاتھ اس قدر تیزی کے ساتھ چلتے تھے جیسے کہ تیز آندھی چلتی ہے۔ پس اپنے پیارے اور محبوب رسول کی اتباع میں ہم پر لازم ہے کہ ہم بھی کثرت سے صدقہ و خیرات کرتے رہیں۔ تا وہ برکات جو اللہ تعالیٰ نے صدقہ و خیرات کرنے والوں کے لئے مقدر کر رکھی ہیں ہم ان کے حقیقی وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ماہ رمضان المبارک کی تمام عبادات کو کما حقہ، طریق پر بجا لانے اور ان سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اللھم آمین

شوقین

آپ کا چندہ اخبار بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ بدر ختم ہو رہا ہے۔ براہ کرم اپنی اولین فرصت میں آئندہ سال کا چندہ ارسال کریں تاکہ آئندہ بھی آپ کے نام بدر جاری رہ سکے۔

مینیجر اخبار بدر قادیان

خریداری نمبر	نام خریداران	خریداری نمبر	نام خریداران
۱۰۹۲	مکرم سید وزارت حسین صاحب	۱۸۹۴F	مکرم ڈاکٹر حمید اللہ خان یو۔کے
۱۱۱۴	” سید فیروز الدین صاحب ایم۔ ایس سی	۱۹۲۴F	” مولوی عطا الکریم صاحب افریقہ
۱۱۵۴	” مولوی خلیل الدین صاحب	۱۹۶۴F	” منیر احمد صاحب بھٹی کینیڈا
۱۱۷۹	” شان محمد صاحب گیا	۱۹۸۷	” محمد اسماعیل صاحب حیدرآباد
۱۱۸۷	” سید جہانگیر علی صاحب	۲۰۰۱	پنجاب ٹیکنیکل انسٹرومنٹس فیکٹری
۱۱۹۶	” بشیر احمد صاحب	۲۰۴۴F	ثمود موسکی زیورچ
۱۲۱۶	” محمود احمد صاحب	۲۰۰۷F	محترمہ طاہرہ کریم صاحبہ U.K.
۱۲۲۵	” سید مبشر الدین احمد صاحب	۲۱۴۱	مسٹر پاٹھک بالمیا یو پی
۱۲۷۳	” محمد سعید صاحب صدیقی کانپور	۲۲۱۹F	مکرم مولوی عبد الواحد ایچ۔ اے
۱۲۸۴	” ڈاکٹر عبد الصمد خان چوہدری	۲۲۲۴	” جمال احمد صاحب احمدی
۱۲۸۷	” مبارک احمد صاحب ظفر	۲۲۳۱	” گور دیال سنگھ ٹھاکر
۱۳۰۸	” عبد الستار خان صاحب	۲۲۳۳	” عارف احمد خان
۱۳۱۹	” ایم جمال احمد صاحب	۲۲۴۲	احمدی ٹمبر ڈپو شیموگہ
۱۴۱۱	” محمد یونس صاحب ماہی گنج	۲۲۳۵	مکرم ثناء اللہ خان ترک
۱۴۳۳	” ایچ۔ اے قریشی	۲۲۳۶	” سید بشیر احمد صاحب
۱۴۹۱	” محمد اطہر الحق صاحب	۲۲۳۷	” کے۔ پی۔ عبد الحمید صاحب
۱۵۲۴	” ایم ابراہیم صاحب	۲۲۳۸	” شیخ عزیز احمد صاحب
۱۵۲۵	” اے۔ اے۔ جیکوڈی	۲۲۳۹	” نصر الاسلام شملہ
۱۵۲۸	” حافظ محمد یعقوب قریشی	۲۲۴۰	محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ
۱۵۴۴	” وسیم احمد صاحب بھدرک	۲۲۴۱	” سروت پروین ”
۱۵۹۳	” محمد عنایت اللہ صاحب	۲۲۴۳F	مکرم ڈاکٹر شاہد احمد امریکہ
۱۷۱۵	” شیخ شمس الحق احمدی	۲۲۵۰	” فاروق احمد صاحب خانی
۱۷۵۱	” محمد نسیم احمدی	۲۳۵۰	” عارف الدین صاحب
۱۸۸۱F	” ایس۔ ایس احمد کینیڈا	۲۴۲۲	” سید بقاء الرحمن صاحب
۱۸۸۹F	احمدیہ موومنٹ ان اسلام		

درخواست ہائے دعا

(۱) میں امسال (Urdu Hons) B.A کے امتحان میں شریک ہو رہی ہوں۔ جو عنقریب ہونے والا ہے۔ نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ خاکسار شاہدہ نسرین۔ پلاٹی (بہار)

(۲) خاکسار کے دو بچوں عزیز مطلوب احمد سلمہ اور عزیز داؤد احمد سلمہ نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ دونوں کی آئندہ تعلیم کیلئے بہتر اسباب مہیا ہونے کے لئے احباب جماعت کے خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار۔ مقبول احمد جمشید پور

(۳) خاکسار کی اہلیہ محترمہ طاہرہ رب صاحبہ ایک عرصہ سے دل کے مرض میں مبتلا ہیں۔ علاج و معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

خاکسار۔ محمد عبد الرب برہم پور اڑیسہ

(۴) مکرم محمد عبد الغفور صاحب چنتہ کنٹہ کے کاروبار میں ترقی و برکت ہونے اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

(۵) مکرم محمد یوسف صاحب راتھر ساکن شورت ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں جن کے ازالہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار محمد حمید کوثر مبلغ سلسلہ سرینگر

(۶) خاکسار کے والد محترم مولوی سید غلام احمد صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ مونگھیرہ بعمر ۸۶ سال ان دنوں مختلف امراض میں مبتلا ہیں۔ بزرگان واحباب جماعت کی خدمت میں موصوف کی کامل صحت و شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ سید شاہد احمد سونگھڑہ اڑیسہ

(۷) خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز سید اینی جمیل احمد مقیم موتی ہاری (بہار) کچھ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر اور ہیجیش کے مرض میں مبتلا ہیں۔ مبلغ پانچ روپے مد اعانت بدر میں بھجواتے ہوئے تمام احباب جماعت سے عزیز مذکور کی کامل صحت و شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار ظہیر الدین احمد بریلی۔

(۸) خاکسار کے والد مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے درویش نظر کی کمزوری، بلڈ پریشر اور شوگر کی تکلیف کے باعث اور والدہ دوران سر کی وجہ سے اکثر علیل رہتی ہیں والدین کی کامل صحت و شفایابی اور درازی عمر نیز جملہ بہن بھائیوں کی صحت و سلامتی نیز خود اپنی اور اپنے شوہر کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی ملتجی ہوں۔

خاکسار۔ سلیمہ شہناز جھنو مقیم لندن

(۹) میرا پوتا عزیز محمد فاروق سلمہ اکثر بیماری میں مبتلا رہنے کے باعث بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہے نیز پوتی عزیزہ منصورہ سلمہا کو بواسیر کی شکایت ہے ہر دو عزیزان کی کامل صحت و شفایابی اور ایمان و عمل صالح والی درازی عمر عطا ہونے کے لئے نیز جناب منور لال کپور صاحب کے گھر میں ولادت ہونے والی ہے۔ پہلا بچہ پیدا ہوتے ہی فوت ہو گیا تھا۔ ولادت کے آسان ہونے اور زچہ بچہ کی صحت و سلامتی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے خاکسار حاجی محمد عبد القیوم صدر جماعت مغلپورہ نزیل قادیان

(۱۰) برادرم مکرم تسلیم احمد صاحب گنائی مصرا میں اور برادرم کرم سید بشارت احمد صاحب رانچی میں B.T.C کی ٹریننگ کر رہے ہیں۔ اسی طرح برادرم مکرم عبد المومن صاحب ٹاک نے سرینگر کے پری میڈیکل کالج میں داخلہ لیا ہے۔ ہر سہ برادران کی نمایاں اور اعلیٰ کامیابی کے لئے نیز برادرم عزیز وسیم احمد صاحب گنائی آف بھدرواہ کی کامل صحت و شفایابی اور دینی و دنیوی ترقیات کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ عنایت اللہ منڈاشی قادیان

اعلان نکاح

مورخہ ۲۷/۷/۸۰ کو خاکسار نے عزیز شفیق احمد خان صاحب ابن مکرم بشیر احمد خان صاحب ساکن چیک ایرچھ کے نکاح کا اعلان عزیزہ گلشن بیگم سلمہا بنت مکرم عبد الغنی صاحب گنائی ساکن شورت کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔ خوشی کے اس موقعہ پر بطور شکرانہ مکرم بشیر احمد خان صاحب نے مبلغ پانچ روپیہ مد اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ خیراً۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار۔ محمد حمید کوثر مبلغ سلسلہ سرینگر کشمیر

اوراق زرین

اردو زبان کی ترویج و اشاعت اور ترقی میں جماعت احمدیہ کا حصہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء اور دیگر لاتعداد افراد نے نثر و نظم کے ذریعہ اردو زبان کی جو خدمت کی ہے وہ ناقابل فراموش ہی نہیں بلکہ زبان اردو کے مستند ادیبوں اور جید اہل قلم حضرات سے خراج تحسین بھی وصول کر چکی ہے لیکن افسوس کے ساتھ اس حقیقت کے اظہار پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ تاریخ ادب اردو میں یہ ابواب کہیں نظر نہیں آتے جس کی وجہ سے تاریخ ادب میں ایک خلا نظر آتا ہے۔ عرصہ دراز سے میری یہ خواہش رہی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس خامی کو دور اور اس خلا کو پُر کیا جائے تاکہ ناقدین ادب کو کسی اعتراض کی گنجائش باقی نہ رہے۔ بہر حال اس ہیچمدان نے یہ ارادہ کیا ہے (وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم) کہ ان اوراق گم گشتہ کو بعد از تلاش کامل کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے تاکہ یہ دستبرد زمانہ سے محفوظ ہو جائیں۔ جماعت کے اہل قلم اور اہل سخن حضرات سے گذارش ہے کہ اس سلسلہ میں دست تعاون بڑھاتے ہوئے اپنے مختصر مگر جامع سوانح حیات اور نمونہ کلام (نظم یا نثر) مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ فرما کر اس کام عظیم میں ناچیز کا ہاتھ بٹائیں علاوہ ازیں دیگر شعراء احمدیت اور اہل قلم حضرات کو بھی براہ راست تحریک فرما کر یا اُن کے مکمل پتے ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ چشم کرم کا منتظر سید محمد میاں سلیم شاہجہانپوری سادات منزل مارکیٹ روڈ نواب شاہ (پاکستان) (موجودہ پتہ ۵۸ عشرت منزل متصل تھانہ وزیر گنج لکھنؤ۔ یو پی

پروگرام دورہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب فاضل مبلغ مدراس

بحیثیت نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کیرالہ۔ تامل ناڈو۔ کرناٹک کے عہدیداران مقامی اور عہدیداران خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مورخہ ۱۵/۸ سے مکرم مولوی صاحب موصوف حسب ذیل پروگرام کے مطابق دورہ فرمائیں گے موصوف اپنے دورہ میں خدام الاحمدیہ سے متعلق امور سرانجام دیں گے۔ مثلاً تجنید۔ تنظیم تشخیص۔ انتخاب وغیرہ علاوہ ازیں چندہ خدام الاحمدیہ اور چندہ اجتماع کی وصولی فرمائیں گے۔ اس لئے تمام قائدین عہدیداران جماعت اور مبلغین کرام سے نمائندہ موصوف کے ساتھ مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

نمبر شمار	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نمبر شمار	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
۱	مدراس	-	-	۱۵/۸/۸۰	۱۴	مودیاکنی	۳/۹/۸۰	۱	۴/۹/۸۰
۲	پلینگاڈی	۱۶/۸/۸۰	۲	۱۸	۱۵	چبلاکرہ	۴	۱	۵
۳	موگرال مغنیشور	۱۸	۲	۲۰	۱۶	آئیرالبورم	۵	۱	۶
۴	مرکرہ	۲۰	۲	۲۲	۱۷	کروناگاپلی	۶	۲	۸
۵	کینانور	۲۲	۲	۲۴	۱۸	آری ناڈو	۹	۱	۱۰
۶	کوڈالی	۲۴	۱	۲۵	۱۹	آلیپی	۱۰	۱	۱۱
۷	کالیکٹ	۲۵	۲	۲۷	۲۰	کوٹار۔ ستان کولم (براستہ کروناگاپلی)	۱۲	۱	۱۳
۸	کوڈیاتھور	۲۷	۱	۲۸	۲۱	میلاپالیم	۱۳	۱	۱۴
۹	کالی کٹ	۲۸	۱	۳۰	۲۲	شنکرن کوئیل	۱۴	۱	۱۵
۱۰	پتہ پریم	۲۹	۱	۳۰	۲۳	مدراس	۱۶	۲	۱۸
۱۱	کیرولائی	۳۰	۱	۳۱	۲۴	منگلور	۱۹	۲	۲۱
۱۲	کلی کوڈلم	۳۱	۱	۲/۹/۸۰	۲۵	شیموگہ	۲۱	۲	۲۴
۱۳	منارگھاٹ	۲	۱	۳	۲۶	مدراس	۲۵/۹/۸۰	-	-

ضرورت معلمین وقف جدید

انجمن وقف جدید قادیان میں بطور واقف زندگی چند معلمین کی خدمات درکار ہیں جن کی تعلیم کم از کم میٹرک تک اور عمر چالیس سال سے زائد نہ ہو۔ اور دینیات اور احمدی لٹریچر سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں۔ درخواست دہندگان اپنی درخواست کے ساتھ صحت و اخلاقی و دینی حالت کے متعلق مرکزی مبلغ یا صدر جماعت کی تصدیق بھجوائیں۔ جس امیدوار کا انتخاب ہوگا اُس کو چھ ماہ کا عرصہ کورس قادیان میں کرنا ہوگا۔ اس عرصہ میں امیدوار کو صرف مبلغ ایک صد روپیہ ماہوار گزارہ دیا جائے گا۔ چھ ماہ بعد امتحان ہوگا اگر وہ کامیاب ہوا تو مبلغ دوصد روپے، بالمقطع +-/۳۵ روپے گرانی الاؤنس کل -/۲۳۵ روپے ماہوار ملے گا۔ اور باقی کارکنان کی طرح گندم بھی ملا کرے گی۔

انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

بابرکت سفر کی کامیابی کیلئے صدقہ اور اجتماعی دُعاؤں کا اہتمام

اخبار "بدر" کے ذریعہ حضور پُرنور کے بیرونی ممالک کے انتہائی بابرکت دللی سفر پر روانہ ہونے کی اطلاع ملنے پر مکرم صدر جماعت احمدیہ شیموگہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور اس مبارک دورے کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے صدقہ کی تحریک کی چنانچہ مقامی طور پر دو بکرے صدقہ دیا گیا۔ اور ہر روز بعد نماز تراویح اجتماعی دُعا کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورے کو کامیاب اور بابرکت کرے۔

خاکسار: فیض احمد مبلغ سلسلہ
مقیم شیموگہ

درخواست ہائے دُعا

(۱) عزیزہ طیبہ مبارکہ سلمہا بنت محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کافی دیر سے بھاگلپور میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ تاحال مرض کی تشخیص نہیں ہوسکی ہے۔ بزرگان و احباب جماعت سے عزیزہ کی کامل صحت و شفایابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

(۲) خاکسار ایم۔اے۔ فائنل کا امتحان دینے والا ہے۔ نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دُعاؤں کی درخواست ہے۔
خاکسار۔ عبدالحفیظ ماہر (فانی) بعد روانی حال مقیم جموں

(۳) بفضلہ تعالیٰ عزیزہ فوزیہ بیگم سلمہا آف عادل آباد S.S.C کے امتحان میں کامیاب ہوگئی ہیں۔ اس خوشی میں مبلغ ۵/- روپے اعانت "بدر" میں ادا کرتے ہوئے احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عزیزہ کی اس کامیابی کے بابرکت ہونے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔
خاکسار۔ حضرت صاحب ہنڈاسگر صدر جماعت ہبلی کرناٹک

(۴) خاکسار کی والدہ صاحبہ لمبے عرصہ تک بیمار رہنے کی وجہ سے بہت زیادہ کمزور ہوچکی ہیں والد صاحب کی صحت بھی خراب رہتی ہے۔ اُن کا ایک مقدمہ بھی ہائی کورٹ میں چل رہا ہے۔ احباب کرام سے والدین کی صحت و سلامتی اور مشکلات کے ازالہ کے لئے نیز خاکسار کی صحت و عافیت کیلئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔
خاکسار۔ فاروق احمد فانی مقیم تروپتی آندھرا

(۵) محترمہ ایس۔ وی فاطمہ صاحبہ مبلغ پچیس روپئے درویش فنڈ میں ادا کرتے ہوئے اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی کیلئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(۶) یو۔ زکیہ صاحبہ درویش فنڈ میں ۱۰/- روپے ادا کرکے اپنی بچی کی صحت کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(۷) وی۔ پی۔ عبدالمجید صاحب ۱۰/- روپے درویش فنڈ میں ادا کرکے نئے مکان میں خیر و برکت کیلئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۸) یو۔ جمیلہ صاحبہ ۵/- روپے درویش فنڈ میں ادا کرکے اپنی بچی کی صحت و شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(۹) یو۔ زینب صاحبہ ۵/- روپے درویش فنڈ میں ادا کرکے اپنی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

(۱۰) مکرم سید ظہیر الدین احمد صاحب آف بمبئی دس روپے مختلف مدات میں بھجواتے ہوئے اپنے برادر مکرم عبدالجبار صاحب کی صحت و سلامتی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ مینجر بدر قادیان

(۱۱) خاکسار کی والدہ محترمہ اور خالہ صاحبہ کمزوری صحت کے باعث بہت زیادہ علیل ہیں۔ جملہ بزرگان و احباب جماعت سے ہر دو کی کامل صحت و شفایابی اور درازی عمر ہونے کے لئے نیز محترم والد صاحب کے کاروبار میں برکت ہونے کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔
خاکسار۔ سید وسیم احمد مجیب شہر تھیناپوری متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

(۱۲) خاکسار دو ہفتہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتی ہے۔ اور دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ بزرگان و احباب کرام سے کامل صحت و شفایابی کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ خاکسار مرزا منور احمد درویش قادیان

(۱۳) مکرم سید عارف احمد صاحب موتی ہاری ریلوے سروس کمیشن کا امتحان دے چکے ہیں۔ اب SPEED کی TYPE کا ٹیسٹ اور Viva ہونا باقی ہے احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

(۱۴) خاکسار کا انجینیرنگ کا امتحان مورخہ ۱۶/۸ سے شروع ہو رہا ہے۔ نمایاں کامیابی کے حصول اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق پانے کے لئے احباب کی دُعاؤں کا محتاج ہوں۔ خاکسار۔ فیروزالدین خان سمبل پور اڑیسہ

(۱۵) خاکسار کی والدہ عرصہ سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی اور اپنی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعاؤں کا خواستگار ہوں۔
خاکسار۔ محمود احمد یادگیری مقیم بیدر

منظوری انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت قسط ۲

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات سہ سالہ یکم مئی ۱۹۸۰ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۳ء کی منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق بخشے

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

۵۸۔ جماعت احمدیہ ترکپورہ

صدر ..... مکرم شمس الدین صاحب
نائب صدر ..... " شرف الدین صاحب
سیکرٹری مال ..... " مبارک احمد صاحب
" ضیافت ..... " محمد شفیع صاحب
امام الصلوۃ ..... " خواجہ عبدالعزیز صاحب

۵۹۔ جماعت احمدیہ اونہ گام

صدر ..... مکرم بشیر الدین صاحب
نائب صدر ..... " خواجہ بشیر احمد صاحب
سیکرٹری مال ..... " خورشید احمد صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " محمد یوسف صاحب
(مشروط)

۶۰۔ جماعت احمدیہ غنچہ پارا

صدر ..... مکرم چھکو خان صاحب
سیکرٹری مال ..... " گینا خان صاحب
" امور عامہ و رشتہ ناطہ۔ مکرم دلبر خان صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " شیخ ابراہیم صاحب

۶۱۔ جماعت احمدیہ کوٹیلون

صدر ..... مکرم کے۔ پی حبیب احمد صاحب
سیکرٹری مال و " تبلیغ و تربیت } ..... " پی حسنار صاحب
امین ..... " عبدالقادر صاحب

۶۲۔ جماعت احمدیہ کالپنی

صدر ..... مکرم سی۔ جی منو کویا صاحب
سیکرٹری تبلیغ ..... " ایم۔ کے۔ محمد حنیف کویا صاحب
" مال ..... " سی۔ پی۔ کنجی کویا صاحب
جنرل سیکرٹری ..... " سی۔ جی بشیر احمد صاحب

۶۳۔ جماعت احمدیہ سورو

صدر ..... مکرم شبیر علی خان صاحب
نائب " ..... " عبدالستار صاحب
سیکرٹری مال ..... " شیخ افتخار حسین صاحب
" ضیافت ..... " شبیر علی خان صاحب
" تبلیغ ..... " شیخ مختار حسین صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " حفیظ اللہ صاحب
" امور عامہ ..... مکرم شیخ عمر علی صاحب

۶۴۔ جماعت احمدیہ شاہجہانپور

صدر ..... مکرم قریشی محمد عقیل صاحب۔ مشروط
جنرل سیکرٹری ..... " ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی
سیکرٹری مال ..... " قریشی محمد صادق صاحب
" تبلیغ ..... " عبدالواحد صاحب

۶۵۔ جماعت احمدیہ مانلو

صدر ..... مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب
نائب " ..... " محمود خان صاحب
سیکرٹری مال ..... " ظہور احمد خان صاحب
" امور عامہ ..... " محمد رؤف خان صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " عبدالشفیع صاحب

۶۶۔ جماعت احمدیہ گانتلہ

صدر ..... مکرم غلام مصطفےٰ صاحب
سیکرٹری مال ..... " فیروز الدین صاحب
" تبلیغ ..... " مستقیم علی شیخ صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " صابر علی صاحب

۶۷۔ جماعت احمدیہ تالگرام

صدر ..... مکرم ماسٹر محبوب الحق صاحب
سیکرٹری مال ..... " غلام نبی صاحب
" تبلیغ ..... " سلیم حسین صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " عبدالستار صاحب

۶۸۔ جماعت احمدیہ ارکھ پٹنہ

صدر ..... مکرم جبرائیل خان صاحب
سیکرٹری مال ..... " نواب خان صاحب
" امور عامہ ..... " مسعود خان صاحب
" تبلیغ و رشتہ ناطہ ..... " چھکو خان صاحب

۶۹۔ جماعت احمدیہ ساندھن

صدر ..... مکرم شان محمد خان صاحب
سیکرٹری مال ..... " بہادر خان صاحب
" تبلیغ ..... " ماسٹر ریاض احمد خان صاحب
" امور عامہ ..... " " " "
" رشتہ و ناطہ ..... " شان محمد خان صاحب

۷۰۔ جماعت احمدیہ کیتھا سندرپور

صدر ..... مکرم غلام مرتضیٰ صاحب
نائب صدر ..... " مطیع الرحمٰن صاحب
سیکرٹری مال ..... " نور الاسلام صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " عزیز الحق صاحب
" تبلیغ ..... " بدر الانعام صاحب

۷۱۔ جماعت احمدیہ چنڈائی

صدر ..... مکرم محمد سلیمان صاحب
سیکرٹری مال ..... " لیاقت علی ملک صاحب
" تبلیغ ..... " سعدی اللہ صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " غلام ربانی صاحب

۷۲۔ جماعت احمدیہ امام نگر

صدر ..... مکرم محمد محسن صاحب
سیکرٹری مال ..... " محمد رضاء الحق صاحب
" تبلیغ ..... " محمد رفیق صاحب
" تعلیم و تربیت ..... " عبدالحلیم صاحب
" ضیافت ..... " محمد حبیب صاحب
(مشروط)

۷۳۔ جماعت احمدیہ شورت

صدر ..... مکرم محمد عبداللہ صاحب ڈار۔ مشروط چھ ماہ کیلئے
سیکرٹری مال ..... " عبدالغفار صاحب۔ لون
نائب " " ..... " ماسٹر بشیر احمد صاحب گنائی
سیکرٹری تبلیغ و تربیت ..... مکرم عبدالعزیز صاحب۔ لون
" امور عامہ ..... " غلام محمد صاحب راتھر
" تعلیم ..... مکرم محمد شعبان صاحب زرگر
" جائیداد مقامی ..... " عبدالغنی صاحب راتھر
" ضیافت ..... " محمد عبداللہ صاحب آہنگر
امام الصلوۃ ..... " غلام حسن صاحب ڈار
محصل مقامی ..... " محمد عبداللہ صاحب آہنگر

۷۴۔ جماعت احمدیہ محبوب نگر

اس جماعت کا الحاق ایک سال کیلئے جماعت احمدیہ جڑچرلہ سے کیا جاتا ہے۔
صدر ..... مکرم محمد صادق صاحب جڑچرلہ
سیکرٹری مال ..... " محمد ابراہیم خان صاحب "
" تعلیم و تربیت و امور عامہ } مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب "
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید } مکرم میر احمد اشرف صاحب

درستی انتخاب جماعت احمدیہ جڑچرلہ

قبل ازیں بدر مورخہ ۳/۸ میں جماعت احمدیہ جڑچرلہ کا انتخاب شائع ہوا تھا جو دفتری غلطی کی وجہ سے غلط شائع ہو گیا ہے اب دوبارہ درست انتخاب کی اشاعت کی جاتی ہے احباب درستی کر لیں۔

صدر ..... مکرم محمد صادق صاحب
سیکرٹری مال ..... " محمد ابراہیم خان صاحب
" تعلیم و تربیت و امور عامہ } مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید } مکرم میر احمد اشرف صاحب
نائب صدر ..... مکرم محمد منصور احمد صاحب

درستی نام جماعت احمدیہ جمشید پور

اخبار بدر مورخہ ۳۱/۷/۸۰ء میں یہ اعلان شائع ہوا ہے لیکن کاغذات میں پورا نام نہ ہونے کی وجہ سے صحیح نام شائع نہیں ہوئے اب بعد درستی صحیح نام شائع کئے جا رہے ہیں۔

صدر ..... مکرم ڈاکٹر سید حمید الدین احمد صاحب
سیکرٹری مال ..... مکرم سید جاوید انور صاحب

نوٹ:۔ امید ہے کہ باقی ماندہ جماعتیں بھی فوری طور پر اپنے انتخاب کروا کر بغرض منظوری نظارت ہذا کو بھجوائیں گی

پروگرام دورہ مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید قادیان

جملہ احباب و عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ آندھرا۔ مہاراشٹر۔ کرناٹک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید ان علاقوں کا دورہ کریں گے جملہ احباب و عہدیداران جماعت و مبلغین کرام سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق ان کے ساتھ کما حقہٗ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اگر کسی وقت کسی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی مطلوب ہو گی تو وہ خود اطلاع دیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۱۶/۸	چنتہ کنٹہ	۵/۹	۲	۷/۹
بمبئی	۱۸/۸	۳	۲۱	حیدرآباد	۷	۴	۱۱
گلبرگہ	۲۲	۱	۲۳	ہبلی	۱۲	۱	۱۳
یادگیر	۲۳	۳	۲۶	لونڈہ بلگام	۱۳	۱	۱۴
دیودرگ	۲۶	۱	۲۷	مورب	۱۴	۱	۱۵
تیماپور	۲۷	۱	۲۸	ساگر	۱۵	۱	۱۶
حیدرآباد دوایہ یادگیر	۲۹	۲	۳۱	شیموگہ	۱۶	۱	۱۷
سکندرآباد	۳۱	۲	۲/۹	مرکرہ	۱۷	۲	۱۹
شادنگر	۲/۹	½	۲	بنگلور	۲۰	۳	۲۳
جڑچرلہ	۲	½	۳/۹	قادیان	۲۵	-	-
محبوب نگر	۳	۱	۴				
دڑمان	۴	۱	۵				

منظوری انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت قسط ۴

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات سہ سالہ یکم مئی ۱۹۸۰ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۳ء کی منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق بخشے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

۵۸۔ جماعت احمدیہ ترکپورہ

صدر ... مکرم شمس الدین صاحب
نائب صدر ... ” شرف الدین صاحب
سیکرٹری مال ... ” مبارک احمد صاحب
” ضیافت ... ” محمد شفیع صاحب
امام الصلوٰۃ ... ” خواجہ عبد العزیز صاحب

۵۹۔ جماعت احمدیہ اونہ گام

صدر ... مکرم بشیر الدین صاحب
نائب صدر ... ” خواجہ بشیر احمد صاحب
سیکرٹری مال ... ” خورشید احمد صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” محمد یوسف صاحب

۶۰۔ جماعت احمدیہ غنیچہ پاڑا

صدر ... مکرم چھکو خان صاحب
سیکرٹری مال ... ” کینا خان صاحب
” امور عامہ و رشتہ ناطہ۔ مکرم دلیر خان صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” شیخ ابراہیم صاحب

۶۱۔ جماعت احمدیہ کوئیلون

صدر ... مکرم کے۔ پی حبیب احمد صاحب
سیکرٹری مال و تبلیغ و تربیت ” پی۔ ستار صاحب
امین ... ” عبد القادر صاحب

۶۲۔ جماعت احمدیہ کالیکٹ

صدر ... مکرم سی۔ جی متو کویا صاحب
سیکرٹری تبلیغ ... ” ایم۔ کے۔ محمد حنیف کویا صاحب
” مال ... ” سی۔ پی۔ کیٹھی کویا صاحب
جنرل سیکرٹری ... ” سی جی بشیر احمد صاحب

۶۳۔ جماعت احمدیہ سنورو

صدر ... مکرم شبیر علی خان صاحب
نائب ” ... ” عبد الستار صاحب
سیکرٹری مال ... ” شیخ فضل حسین صاحب
” ضیافت ... ” شبیر علی خان صاحب
” تبلیغ ... ” شیخ مختار حسین صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” حفیظ اللہ صاحب
” امور عامہ ... مکرم شیخ عمر علی صاحب

۶۴۔ جماعت احمدیہ شاہجہانپور

صدر ... مکرم قریشی محمد عقیل صاحب۔ مشروط
جنرل سیکرٹری ... ” ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی
سیکرٹری مال ... ” قریشی محمد صادق صاحب
” تبلیغ ... ” عبد الواحد صاحب

۶۵۔ جماعت احمدیہ مانلو

صدر ... مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب
نائب ” ... ” محمود خان صاحب
سیکرٹری مال ... ” ظہور احمد خان صاحب
” امور عامہ ... ” محمد رؤف خان صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” عبد الشفیع صاحب

۶۶۔ جماعت احمدیہ گانتلہ

صدر ... مکرم غلام مصطفیٰ صاحب
سیکرٹری مال ... ” فیروز الدین صاحب
” تبلیغ ... ” مستقیم علی شیخ صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” صابر علی صاحب

۶۷۔ جماعت احمدیہ تالگرام

صدر ... مکرم ماسٹر محبوب الحق صاحب
سیکرٹری مال ... ” غلام نبی صاحب
” تبلیغ ... ” مسلم حسین صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” عبد الستار صاحب

۶۸۔ جماعت احمدیہ ارکھ پٹنہ

صدر ... مکرم جبرائیل خان صاحب
سیکرٹری مال ... ” نواب خان صاحب
” امور عامہ ... ” مسعود خان صاحب
” تبلیغ و رشتہ ناطہ ... ” چھکو خان صاحب

۶۹۔ جماعت احمدیہ ساندھن

صدر ... مکرم شان محمد خاں صاحب
سیکرٹری مال ... ” بہادر خاں صاحب
” تبلیغ ... ” ماسٹر ریاض احمد خان صاحب
” امور عامہ ... ” ” ” ” ”
” رشتہ و ناطہ ... ” شان محمد خان صاحب

۷۰۔ جماعت احمدیہ کیتھا سندر پور

صدر ... مکرم غلام مرتضیٰ صاحب
نائب صدر ... ” مطیع الرحمٰن صاحب
سیکرٹری مال ... ” نور الاسلام صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” عزیز الحق صاحب
” تبلیغ ... ” بدر الانعام صاحب

۷۱۔ جماعت احمدیہ چنڈائی

صدر ... مکرم محمد سلیمان صاحب
سیکرٹری مال ... ” لیاقت علی ملک صاحب
” تبلیغ ... ” سعدی اللہ صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” غلام ربانی صاحب

۷۲۔ جماعت احمدیہ امام نگر

(مشروط)
صدر ... مکرم محمد محسن صاحب
سیکرٹری مال ... ” محمد رضاء الحق صاحب
” تبلیغ ... ” محمد رفیق صاحب
” تعلیم و تربیت ... ” عبد العظیم صاحب
” ضیافت ... ” محمد حبیب صاحب

۷۳۔ جماعت احمدیہ شورت

صدر ... مکرم محمد عبد اللہ صاحب ڈار۔ مشروط چھ ماہ کیلئے
سیکرٹری مال ... ” عبد الغفار صاحب لون
نائب ” ” ... ” ماسٹر بشیر احمد صاحب گنائی
سیکرٹری تبلیغ و تربیت ... مکرم عبد العزیز صاحب لون
” امور عامہ ... ” غلام محمد صاحب راتھر
” تعلیم ... مکرم محمد شعبان صاحب زرگر
” جائیداد مقامی ... ” عبد الغنی صاحب راتھر
” ضیافت ... ” محمد عبد اللہ صاحب آہنگر
امام الصلوٰۃ ... ” غلام حسن صاحب ڈار
محصل مقامی ... ” محمد عبد اللہ صاحب آہنگر

۷۴۔ جماعت احمدیہ محبوب نگر

اس جماعت کا الحاق ایک سال کیلئے جماعت احمدیہ جڑچرلہ سے کیا جاتا ہے۔

صدر ... مکرم محمد صادق صاحب جڑچرلہ
سیکرٹری مال ... ” محمد ابراہیم خان صاحب ”
” تعلیم و تربیت و امور عامہ ... مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب ”
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید ... مکرم میر احمد اشرف صاحب

درستی انتخاب جماعت احمدیہ جڑچرلہ

قبل ازیں بدر مورخہ ۳/۷ میں جماعت احمدیہ جڑچرلہ کا انتخاب شائع ہوا تھا جو دفتری غلطی کی وجہ سے غلط شائع ہو گیا ہے۔ اب دوبارہ درست انتخاب کی اشاعت کی جاتی ہے احباب درستی کر لیں۔

صدر ... مکرم محمد صادق صاحب
سیکرٹری مال ... ” محمد ابراہیم خان صاحب
” تعلیم و تربیت و امور عامہ ... مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید ... مکرم میر احمد اشرف صاحب
نائب صدر ... مکرم محمد منصور احمد صاحب

درستی نام جماعت احمدیہ جمشید پور

اخبار بدر مورخہ ۱۹/۷ میں یہ اعلان شائع ہوا ہے لیکن کاغذات میں پورا نام نہ ہونے کی وجہ سے صحیح نام شائع نہیں ہوئے اب بعد درستی صحیح نام شائع کئے جا رہے ہیں۔

صدر ... مکرم ڈاکٹر سید حمید الدین احمد صاحب
سیکرٹری مال ... مکرم سید جاوید انور صاحب

نوٹ:- امید ہے کہ باقی ماندہ جماعتیں بھی فوری طور پر اپنے انتخاب کروا کر بغرض منظوری نظارت ہذا کو بھجوائیں گی

پروگرام دورہ مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید قادیان

جملہ احباب و عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ آندھرا۔ مہاراشٹر۔ کرناٹک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید ان علاقوں کا دورہ کریں گے جملہ احباب و عہدیداران جماعت و مبلغین کرام سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق ان کے ساتھ کما حقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اگر کسی وقت کسی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی مطلوب ہو گی تو وہ خود اطلاع دیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۱۶/۸
بمبئی	۱۸/۸	۳	۲۱
گلبرگہ	۲۲	۱	۲۳
یادگیر	۲۳	۳	۲۶
دیودرگ	۲۶	۱	۲۷
تیماپور	۲۷	۱	۲۸
حیدر آباد وایہ یادگیر	۲۹	۲	۳۱
سکندر آباد	۳۱	۲	۲/۹
شادنگر	۲/۹	½	۲
جڑچرلہ	۲	½	۳/۹
محبوب نگر	۳	۱	۴
دڈمان	۴	۱	۵

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
چنتہ کنٹہ	۵/۹	۲	۷/۹
حیدر آباد	۷	۴	۱۱
ہبلی	۱۲	۱	۱۳
لونڈہ بلگام	۱۳	۱	۱۴
سورب	۱۴	۱	۱۵
ساگر	۱۵	۱	۱۶
شیموگہ	۱۶	۱	۱۷
مرکرہ	۱۷	۲	۱۹
بنگلور	۲۰	۳	۲۳
قادیان	۲۵	-	-

جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

لازمی چندہ جات کا سالانہ بجٹ سو فیصد پورا کرنے والی جماعتیں

فہرست بغرض دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں بھجوا دی گئی

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہندوستان کی بہت سی جماعتوں کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے اپنے بجٹ کے مطابق چندہ جات کی ادائیگی کی اور اس طرح اپنے سالانہ بجٹ کو سو فیصد پورا کرنے کی سعادت انہیں حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ ان جماعتوں کے جملہ چندہ دہندگان اور عہدیداران بالخصوص عہدیداران مال کو جزائے خیر عطا کرے آمین۔ جنہوں نے ہمت اور محنت سے کام کیا نظارت ہذا ان سب کی تہہ دل سے مشکور و ممنون ہے ان جماعتوں کی فہرست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرضِ دعا بھجوائی جا رہی ہے۔

ان میں سے بعض جماعتیں ایسی ہیں جن کے ذمہ گزشتہ سالوں کا بقایا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ کوشش کر کے بقایا وصول کریں اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے بے شمار فضلوں کا وارث بنائے اور ہر آن حامی و ناصر ہو آمین۔

نوٹ:۔ انشاء اللہ اخبار بدر کے آئندہ شمارہ میں ۸۰٪ فی صد ادائیگی کرنے والی جماعتوں کی فہرست شائع کی جائے گی۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

۱۔ قادیان

صوبہ یوپی
۱ بجو پورہ
۲ صالح نگر
۳ ساندھن
۴ مین پوری علی پور کھیڑہ
۵ شاہجہانپور
۶ کانپور
۷ راٹھ
۸ بنارس
۹ گونڈہ

صوبہ راجستھان
۱ اودے پور
۲ کشن گڑھ

صوبہ بہار
۱ آرہ
۲ اردل
۳ بلاری
۴ بھاگلپور
۵ برہ پورہ
۶ جمشید پور
۷ مظفر پور

اڑیسہ
۱ سورہ
۲ بھدرک
۳ تاراکوٹ
۴ کٹک
۵ بھوبنیشور
۶ رنگادل
۷ مانیکا گوڑا
۸ کرڈاپلی
۹ پنکال
۱۰ کوٹھپلے
۱۱ چود دار
۱۲ پدم پدانہبالی
۱۳ کیندراپاڑہ
۱۴ جھاڑ سو گھڑہ

مدھیہ پردیش
۱ اٹارسی

مہاراشٹر
۱ بمبئی
۲ عثمان آباد

کرناٹک
۱ یادگیر
۲ شیموگہ
۳ بنگلور
۴ سوربہ
۵ مرکرہ
۶ گلبرگہ

آندھرا پردیش
۱ حیدرآباد
۲ سکندرآباد
۳ شادنگر
۴ چنداپور گاارینڈی
۵ کرنول
۶ وشاکھاپٹنم

تامل ناڈو
۱ مدراس
۲ ساتانازکولم
۳ شنکرن کوئیل

کیرالہ اسٹیٹ
۱ کالی کٹ
۲ کینانور
۳ کیرولائی
۴ کڈلائی
۵ الانلور
۶ کوڈالی
۷ موگرال
۸ منارگھاٹ
۹ پتھہ پریم
۱۰ آمراپورم
۱۱ ٹیلی چری
۱۲ ڈانیم بلم
۱۳ کالیسی (وکٹن دیپٹ)
۱۴ پورٹ بلئر (انڈیمان)

صوبہ جموں و کشمیر
۱ جمول
۲ چارکوٹ
۳ بھدرواہ
۴ ہاری پاریگام
۵ شورت
۶ یاڑی پورہ
۷ ادہم پور
۸ رشی نگر
۹ ماندوجن
۱۰ کوریل

جوبلی فنڈ کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشادات

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے جو ارشادات فرمائے ہیں ان میں احباب جماعت کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

(۱) "الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبہ دینِ خاتم الانبیاء کی صدی ہوگی اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ اس صدی کا شایانِ شان استقبال کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور اپنی مساعی کو تیز تر کریں۔

(۲) اپنے وعدہ جات کو مرحلہ وار سولہ سال سے بھی زیادہ پورا کیا جائے۔

(۳) جو احباب جماعت اس مالی تحریک میں شامل نہیں ہو سکے ہیں یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے وہ اب اس میں شامل ہو جائیں۔ اور اپنے وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کریں۔"

اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام خصوصی پیغام اخبار بدر ۲۲ مئی ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں چھپ کر احباب جماعت کے علم میں آچکا ہے نظارت ہذا اس سلسلہ میں یہ درخواست کرتی ہے کہ مندرجہ بالا ارشادات کے مطابق احباب جماعت نہ صرف یہ کہ اپنے وعدہ جات کی سات اقساط کے مساوی رقوم سال ۱۹۸۰ء ختم ہونے سے پہلے پہلے ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں بلکہ اپنے وعدہ جات میں حسبِ استطاعت اضافہ بھی کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کے وارث بنیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس خصوصی پیغام کے آخر میں آپ کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ میں دعا فرمائی ہے کہ:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔" آمین اللّٰھم آمین

ناظر بیت المال آمد قادیان

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاک کرتی ہے

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES:- 52325 / 52686 P.P

ویرائٹی
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۳ مکھنیا بازار
کانپور (یوپی)

پائیدار بہترین ڈیزائن پرایڈر سول اور ربرشیٹ کے سینڈل زنانہ و مردانہ چپلوں کا مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹرس کی خرید و فروخت کے لئے آٹوونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,
آٹوونگس
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T COLONY
MADRAS 600004
PHONE NO 76360

بقایا داران تحریک جدید متوجہ ہوں

احباب جماعت! تحریک جدید کا سال مورخہ ۳۱ر اخاء اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ مجاہدین تحریک جدید جو اس الٰہی تحریک میں شامل ہیں اور جنہوں نے وعدہ کے مطابق ابھی تک ادائیگی نہیں کی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے چندہ کی ادائیگی وقت کی تعیین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ادائیگی کا اصل وقت پہلے چھ ماہ ہوتا ہے اگر آپ اس وقت ادا کر دیتے ہیں تو آج چھاتی تان کر پھرتے کہ آپ نے تبلیغ اسلام کے لئے جس رقم کا وعدہ کیا تھا وہ ادا کر دیا ہے"۔

اس لئے مؤدبانہ درخواست ہے کہ بقایا دار مجاہدین اپنا چندہ تحریک جدید جلد از جلد ادا فرمائیں کیونکہ اکتوبر کے آخر میں ان تمام احباب کی فہرست جن کی ادائیگی صد فی صدی ہو چکی ہو گی بغرض دعا حضور انور کی خدمت میں پیش کی جائے گی اس لئے مجاہدین تحریک جدید اپنا چندہ ادا کر کے اپنے آقا کی خصوصی دعاؤں کے وارث بنیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے آمین

وکیل المال تحریک جدید قادیان

فہرست منظوری انتخاب زعماء مجالس انصار اللہ بھارت

مندرجہ ذیل زعماء مجالس انصار اللہ بھارت کی ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۲ء تک کے لئے منظوری دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں خدمات سلسلہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمبر شمار	نام مجلس	نام زعماء	نمبر شمار	نام مجلس	نام زعماء
۳۱	کوٹ پلہ	مکرم فقیر محمد خان صاحب زعیم	۳۶	جے پور	مکرم عبد الشکور صاحب فاروقی زعیم
۳۲	کالی کٹ	" دی۔پی محمود صاحب "	۳۷	کلکتہ	" ماسٹر مشرف علی صاحب ایم زعیم
۳۳	کنانور	" این محمود احمد صاحب "	۳۸	بھوبنیشور	" سید منظور احمد صاحب زعیم
۳۴	بھدرواہ	" عبد الغفار صاحب "	۳۹	بھدرک	" مقصود احمد صاحب "
۳۵	اودے پور	" ماسٹر دلاور علی صاحب "	۴۰	مانلو	" ماسٹر غلام محمد خان صاحب "

ضروری نوٹ:۔ جن مجالس میں زعماء مجالس انصار اللہ کے انتخابات ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۹ء سے قبل ہوئے ہیں اور انہوں نے ابھی تک دوبارہ انتخاب کروا کر مرکز سے منظوری حاصل نہیں کی ہے اُن جماعتوں کے صدر صاحبان اور عہدیداران جماعت سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد انتخاب کروا کر مرکز سے منظوری حاصل کریں۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

کشمیر احمدیہ صوبائی کانفرنس میں ایک دن کا التواء

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کی سالانہ کانفرنس ۲۳ر ۲۴ر اگست ۱۹۸۰ء کو سرینگر میں منعقد ہونے کا اعلان کیا جا چکا ہے لیکن کچھ وجوہات کی بناء پر اس پروگرام میں ایک دن کی تبدیلی کی گئی ہے اس کے مطابق اب کشمیر کانفرنس سرینگر میں ۲۴ر ۲۵ر ظہور (اگست ۸۰ء) بروز اتوار۔سوموار منعقد ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

احباب اس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کریں

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اخبار بدر کی توسیع اشاعت ہر احمدی کا فرض ہے!

لجنات اماء اللہ بھارت کیلئے ضروری اعلان

بابت انتخاب اکتوبر ۱۹۸۳ - ۱۹۸۰ء

جملہ عہدیداران لجنات اماء اللہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان عہدیداران کے تقرر کی منظوری کی میعاد ۳۰ر ستمبر ۱۹۸۰ء کو ختم ہو رہی ہے اس لئے اس تاریخ سے پہلے پہلے آئندہ تین سال (اکتوبر ۸۰ء تا ستمبر ۱۹۸۳ء) کیلئے جملہ عہدیداران لجنات اماء اللہ کا انتخاب کروا کر بغرض منظوری دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پتہ پر بھجوائیں

ھدایات برائے انتخاب

(۱) ہر لجنہ کی صدر کا انتخاب تین سال کے بعد ہو گا۔

(۲) کم از کم تین نام انتخاب کے لئے ضرور پیش ہونے چاہئیں۔

(۳) جس صدر کا نام انتخاب کے لئے پیش کیا جائے اس کے لئے قرآن مجید با ترجمہ جاننا ضروری ہے اگر پورا نہیں تو کچھ حصہ ترجمہ کا ضروری ہے دیہات میں قرآن مجید ناظرہ کا جاننا ضروری ہے۔

(۴) جس اجلاس میں انتخاب ہو رہا ہو اس کی صدارت وہ خاتون نہیں کر سکتی جس کا اپنا نام پیش کیا جا رہا ہو۔ امیر صاحب مقامی کے مشورے سے کسی قابل اعتماد خاتون کی صدارت میں انتخاب کروایا جائے۔

(۵) انتخاب بذریعہ ووٹ ہو گا اور اعلانیہ۔

(۶) کورم پورا ہو گا اگر ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہو تو دوسری بار کورم پورا ہو گا لیکن صدر یا سیکرٹری جو بھی ذمہ دار ہو اسے ثابت کرنا ہو گا کہ اس نے اچھی طرح اطلاع کر دی ہے تیسری مرتبہ جس قدر ممبرات موجود ہوں گی ان کی موجودگی میں انتخاب ہو جائے گا اور انتخاب میں وہی شریک ہوں گی جو چندہ دینے والی ہوں گی۔

(۷) انتخاب کے سلسلہ میں اشارتاً یا وضاحتاً پروپیگنڈہ کی اجازت نہ ہو گی۔

(۸) منتخب شدہ نام مرکز میں برائے منظوری پیش کئے جائیں اور یہ نام امیر جماعت مقامی کی تصدیق کے ساتھ آئیں گے کہ ان کو منتخب شدہ خاتون کی دینی اور اخلاقی حالت پر کوئی اعتراض نہیں۔

(۹) جس خاتون کا نام بطور صدر پیش ہو وہ پنجوقتہ نمازی پابند ہو جماعت اور لجنہ کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ راستباز۔ دیانتدار اور نظام کی پابند اور باپردہ ہو۔

(۱۰) کوشش کی جائے کہ انتخاب امیر جماعت احمدیہ یا مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی موجودگی میں پردہ کے ساتھ ہو۔

(۱۱) دیگر عہدیداران کے نام بھی اس صورت میں پیش کئے جائیں جبکہ وہ قرآن مجید ناظرہ جانتی ہوں۔

مندرجہ بالا امور کو سامنے رکھ کر ہر لجنہ ماہ اگست ۱۹۸۰ء میں اپنا انتخاب کروائے اور منظوری آجانے کے بعد یکم اکتوبر ۱۹۸۰ء سے نئی عہدیدار کام سنبھالیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

ماہ جون میں رپورٹ بھجوانے والی لجنات

لجنہ اماء اللہ قادیان۔ حیدر آباد۔ سکندر آباد بنگلور۔ شموگہ۔ شاہجہانپور۔ کلکتہ۔ بھاگلپور ساگر۔ کیرنگ۔ بنگال بھدرک۔ کرڈاپلی۔ بھدرواہ۔ ارکھ پٹنہ۔ سورو اور مسکرا

ناصرات الاحمدیہ۔ قادیان۔ حیدر آباد بنگلور۔ شموگہ۔ کرڈاپلی کلکتہ اور مسکرا

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان